

المرافع الشرق العسائق عيراباد عام المرافع العراباد العام 107064 العربية المرافع العربية الرابع المرافع العربية المرافع المرابع العربية المرافع المرافع العربية المرافع المراف

تقريظ وتوثيق

بهتر حطرت علامه قاله می محمد عشمان صاحب بدخه اسلل دخر کریند مجلس تحقظ قنز نبوت واستان مدیث و راسود دیویند

... "" الرحيم الرحيم

حادر (ومصرما (ر بعر

تى كريم صلى الد عديد وسلم في ادشاد فرمايدا

يحمل هذا العلم من كل خاف عدونه ينفون عفه تحريف الغالبن و انتحال المبتلين

وتاويل الجاهلين؛ (اسمر تبيهتي كرة صعد ١٣٧٠ عك ١٠

(شرقر) اس علم (کتاب و شت) کو جرجیاصت آندوش سے الیے نیک وگ (گائل احتاد و کتہ) لیں گے جو ظود شدت اپندول کی شحریف و تبدیلی کودور کریں گے اور باطل بے ستوں کے جمومت اور جاعل (اوائف) کوگوں کے (اللا) نادیل کو دور کریں گے۔

اس عدیت ہاک میں بنی کرہم صلی تدر میں و سلم نے است کو آگاہ قرریا ہے کہ است دور علیہ استدہ ذیانہ میں ایسے لوگ ہیں۔ اور علیہ استدہ ذیانہ میں ایسے لوگ ہیں اور علیہ اسلامیہ سے بہم ہوں گے ایسے یا وجود قرآن و حدیث کی تقسیم و تشریح کی جسارت کریں گے اور جوج فرآن و اما دیث شریفہ میں شمیل آئی ہے اس کو ذروس و لیل قرآن و سنت کی طرف شہیب کرینگ امر میں علوم ہویہ میں شمیلات و جو یلات زائد کرتے ہیریں گے ہو ہرامتی کے اور است میں ایس کی طرف شہیب کرینگ امر میں علوم ہویہ میں شمیلات و جو یلات زائد کرتے ہیریں گے ہو ہرامتی کے اور استان کرتے ہیریں گے ہو

تنیکن ساتھ بی ہی کریم صلی اللہ علیہ و ملم نے یہ بشارت دے کر اطمینان کا سامان میا فراح یا کہ ان ظولھندوں ، باطل پر ستول اور جابلوں کی ساری محست یا در ہوا ہوجا نے گ تفضيلات طباعت

نام كتاب، مجموندسدسائل

٨٨ - يقص

مصلف ومقرت موانا تامحد المن صاحب صفدراو كاروى دظل

باستام وهم المولانامج عبدالقوى

باشر : الالان والشوف العلوم والبيدة إلا

خياصت السعدة در برخ كر معيدة كياد 9849766790

هه ملنے کے پتے مدہ

ائد گذار قبیل ابرار 158/8 16.2 اکبر باخ املک پیپ همید آن دروس فون 4556487 اند اهاره دارالافسآ والدعوة و تزریترول پیپ ابومیم موٹر س جیدیا اجود همپار ۱۶۰

ا مست کے افرین بھر آبھی قوم بول جن کے لئے سیلے لوگن سے قاب ک

(-60-120)

بڑے خوش تسمت ہیں وہ حضرات جو سف صالحین کے این جانشین کی اس مہارک جو عت بڑی شامل ہو کر تعلیمات ہویہ کتاب انفد و سٹ دسوں اند کی حفاظت و اشاعت کا فربینہ تقریرہ تحریرہ کے ذرایعہ انجام دینے کی سمادت حاصل کرتے ہیں۔ جل تی یہ امر ماحث مصرت سے کہ جود حوریش داراعظوم دربند کے ہوشداد فاصل

ا شاعت کا فربید تقریره حریر و خیره کے ذراید انجام دینے کی سے درت ماصل کرت بھی۔ چل تی ہے امر یا عث مسرت سے کہ جود صور ایس دارا علوم دوبند کے جوشاد فاحش مولانا منفي محد الموسف جود جودي وعد على اور ان ك درومند احياب و رفقاء مع وارالاف. والدعوة کے نام سے ادارہ قام كوكے اجتماعي الور ير منظم اندار سے متناب و سنا كى صحيح العيمات كو اوام بك يو تجاف كا يوكرام شروح كرة ياب اى المندك الك كاي يدب -حارث مواتنا محدامن و كالدي زيد مجدحم ك محوعدد سائل على عند صروست تمين متحب رما على كى طبيا عت كرا في جاري ب يعمل اساتنذه وارالعلوم ويويند في ان رسما على كا تعرى نظر سے سطالعہ قربایا ہے ان کی تگرائی میں جناب مقتی گد بوسف موصوف نے حوالوں ک مراجعت مجی قرمان سے اور ستدد بحی اس ادارہ کے اركان كا واراعلوم اور اساعدہ كرام ك تگرانی می بین اینده محول پروگرام کو آسگ بزانعانے کا عزامہ ہے۔ بلاقیہ پر منظیم کارخیر ہے الیے اہم ہو دگرام کے سلسلہ ہی واسٹے مورے مقدے منطقہ جراضم کا تعاون کوئے کیلئے ہرمسلمان 'وحسب عکم خداوندی بنی ولو علی امبر و ولنقوی ۳۳ کے ۴نا چاہیے۔ اللہ آنعان اس و رہے کے لامد داران و کار کنان گوا دراس کا تعاون کرنے دا وں کو قنوسیت اور زخیات سے تو زسے خر تمام شرور مكاره سے حفاظمت فردست

المين ترسين)

جس کے تیج میں تعلیمات ہو یہ ملی صاحبحا السلوۃ والسلام ساف صافین کے ترجے سے اور انہی کی اقتصابے سے والشر بھات کے ساتر مشتی ہو کر است کے سامن آف کی ایک تا میں اسلامات اسلامات اسلامات کے سامن آف کی ایک تا میں اسلامات سے مستوال دیمی کے اور آخرت میں بھی مذاب دور آن سے اسلامات اسلامات کے ساتھ فاص شہر ہے فقت (سف صافین کی بافتین جاحت) کسی ملک یا کسی علاقے کے ساتھ فاص شہر ہے اس کے افراد مشرق دمغرب اور شمال وجوب میں بھیے جونے ہوسکتے ہیں ہوسل قیارت کی مرفاد میں ان کا وجود یا قیارت کا اور ان العالی کی فاص دو ان کے ساتھ ہو تی دے گی۔ ایک ہرفاد میں کا درائ طب و سلم کا ارتباد ہوں۔

لايزال طائعة من دتى منصورين لايضرهم من خدلهم حتى تقوم الساعة لامشكوة باب تواب هذالامة صقعه ١٨٤ جله ٢)

میری است بن سے ایک جاعت بھیشہ دہے گیا نہ ای جائب سے) اس کی مدہ کی جائے گی ادر دہ شخص خوان کی مدور کرے ان کو فقصان نے بہونچا سکے گا بہراں کیک کہ قیامت برچ نہ ہوج ہے۔

ادر اس جماعت کا ثواب بھی قائل مشک ہے۔ ارشاد تبوی صلی اللہ علیدہ سلم ہے: گاریوں کا جواب ویٹا طروری ہوگیاہے جاتا تھ جعل عشرات ان کے مگر و قریب کا سخو توا جواب وے دہے ہیںائی سلسلہ ہی حزیزہ مگرم سولانا مقتی محمد یوسف میں حدید ارست معالیکم اور ان کے دفظہ کار ذررواران شعبہ نشر واغاعت دارالاندا وار عوق جود حرور راجشمان نے ایک قدم انھایا ہے اللہ ہی شان سے دعا ہے کہ ادارہ کے اس کار خیر کو قبولیت سے نوازے اور مخاصین انی حق کو صحیح راست کی تولیق مرحمت قرباہ نے اور اہل حق کو تر م شرور و لامن سے محفوظ رکھے ہیں۔

دائے گرامی

مسترت مودن مفتی محمد ولی در ولیش صاحب مظد مرس د مفتی جامع علام اسدامیه مطلب نوری تا آن کراجی

فرامی مسائل میں اختلاف قدیم زیاد سے جا حمد ہے جو کہ صرف علی استدالل تک محدود دہااور اس کی آڈیش کسی کی تکفیر و تصلیل شہیں کی گئی ریبال تک کہ انگریز کے دور میں ایک نے قرقے نے جنم ایار یہ سیلے سال دیا ہی ہے تام سے مضور ہوا اور بجرا گریز نے ان کی خدمات کے سلسلہ ہیں خمیر مقلہ مولوی محمد حسین بڑاوی کی کوسٹ منٹوں سے ان کو اہل حدیث کا تقب الات کیار ہی ت

برعكس شهاد لد نام دُنَّكِي كانور.

اس نومولود فرنے نے اختانی سمائل کو اسلام اور کفر کا اختانات قرار دیا اور آئے

ون اہل السند والجیاح کو چیلئے کرنے گئے۔ اہل السند وافجاع کے علماء نے ان مسائل پر قلم اٹھایا

ادر اپنے سمک کو کتاب و سنت کے مطابق تابت کیا اور الن کے دام ٹرویر کو طقت اڈ ہام

کر اپا۔ اس سومنوع پر سناعر اسلام مولانا محمد اسن او کاڑوی مدظلہ نے ایسی عمدہ رسائل تحریر

فر سے تھے جنسیں اہل فلم کی اصراد پر بھی کو کے عمدہ کتابت کے ماتوشائع کیا جارہا ہے۔

الله تعالی مصنف اور نامٹر ان کو جزائے خیر دے اور است مسلم کے سف اس کو نفع بخش

دائے گرامی

حضرت مولا ثاعبدالحق صاحب اعظمى مالله العالى شيخ الحديث الإجرالهند والدائمة م ديوبند

حضرت عبدالله بن عرال الراوفر قول كو قداك شرير لرب مخلوق كينا تع واور قرائة تقط المنول المنافق كينا تقط والورق التقطيط المنول من المنول المنافق المنول المنافق المنول المنافق المنول المنافق المنول المنول المنول المنافق المنول المنافق المنول المنافق المنافق المنافق المنافقة المنول المنافقة المنافق

(میں مال ہمادے ملک کے مرمیان عمل بالدیت کا ہے کہ وہ تمام کا یات ہے کا درکے بارے میں مال ہمادے تو اس کا مصداق مقدین بافصوس شندیں کا تجمراتے ہیں) اوحرچند مالیں سے حطام دلیا کی خافر ہے حضرات سلفیت کا لمبیل نگاگر اسے آباد و اجداد کا کام فرقہ دارار فتنہ کے انداز ہرا نہام وے دہے ہیں الہی صورت میں ان کی وسید

تائىدوسىين

از حضرت مولانا محد عبدالشدها حب نے فعنلم متیم حال مدین مؤدہ مسم الله الرحدن الرحيم

لحميده و معملي على رسوله الكريم

ب اریخی حقیقت ہے کہ رصغیر بہترہ یا کہ میں دین اسلام کی اشاعت کرنے واسلے بیشتر علما، کرام بزرگان وین دورشابان اصله حقی بی تھے۔ اشور: کے مداری احساجد اور خانقا بی آباد کسید باد جوی صدی تک مسلمان اشحاد وانفاق کی برسکون فضاعی قرقی کرتے رے جو لئی المكريت منحوس الرم مدال بيت الموں نے مسلمالوں على حسف فر تول كوجش دیا اور ای انگریزی ورد سے تن تک تغریق واحسات کائم ہیں۔ کمی میر اختالات جوش بی آکر خطر ماک صورت حال اختیار کر لیتے ہیں اور مجرانند تعالی کے رحم و کرم ہے تھنڈے بھی ہوجائے ہیں۔ آج کل مسلماتوں کی مختلف جاعتوں ہیں ہے آگ چودٹی می جاعت ہوجتہ فروعی مسائل (رفع یدین ۱۱ مام کے بیچے قاتمی پزشتے ۲۰ مین کو زور سے تھتے) کو لیکر انسیں اپنا ا بتیازی سفک اور اینا نشخص جنانا چایتی جدرده دومرون کوایل راسته اور ین حباست کو ابل صديث كينة يلي بيديه جماعت جارون ردابب حقد كوستا كراسية الداد مشرب كوراتج وعام ارتا جاتی ہے اور این میں سر توز کر اوسمت کر ری ہے۔ اور است الاا مشرب کی الله عدت و ترور مج کے لئے میر فقسم کے غلو اور تشده کو روا تجھتی ہے ، اور علما، اسلام -انمہ مجہتد ان کی ٹوہن و تذایل کرتا جا ڈیکک متروری محجبتی ہے۔ جمهور است ج چاردان امامول کے متندین این ان کومشرک اور تخلید کو حرام دیشرک کئی ہے۔ ان حالات کی وجہ سے است مسلمہ بین زیر دست بگاڑ ہورہا ہے اور انحسانات براہ گئے ہیں۔ لوگ واہ حق کے متعلق شکوک

تصديق وتوشق

بقهم حصارت مولانامنفتی محمد العین حساحت پانشوری مداند. استهٔ حدیث وفیقه و را اعلوم دادیند

عليكه بسمتى وسنة الخافاء الراشدين المهدوين تعسكوا بها وعضوا عليها بالنواحد الموادية

الام پکرونتم میری منت مند میرے داویاب بدایت آب خلفاء کی سنت، تھام او اس کواور ڈاڑھوں سے مصبوط پکرلو۔

اور فلفائے داشد ہن کے زیاد میں جن مسائل پر تہام صحابہ کرام کا اتباع اور اٹھا ت جوچکا ہے اس میں صحابہ کے فقش قدم پر چننا اسٹے نے باعث تجاب کی تہ کور ایالا پر مکس اتر ادبعہ کے تمام مقلدین خواہ حنی ہول یا شاقعی جائے صنبی ہوں یا اگی اقد کور ایالا ارتفاد ہوی کے بایش نفر فلفائے داشدین کے ذماخہ میں جن سمائل لفتھ پر تھام صحابہ کرام کا اجماع دائفاق ہو چکا ہے واس کی خلاف ورزی کو تاجا تزاور گرامی قرار دیتے الی سسد اب تاسیہ العماد اسے بتائیے کہ رسول آکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے دالے اور اسلاف کے نقش قدم مرحلنے دالے دہ میں باہم جو

احوال واقعي

تصددو تصلىعلى رسوله الكريم

میدر سال در اصل حضرت مولانا محد اهین صاحب صندر او کارُدی کے تعین مصاهن كالمجموعه بب جيه بشدوستان شي اداره وارلافياء والدعوة ، جودهبور را جشھان نے ا کاہر علماء دیوبند کی نفر ٹانی و پیند میگ کے بعد حوالوں کا بیدا اطمينان كركے شائع كيا ہے۔

بعن احباب کے تقاصے اور عواہش برداقم الحروف نے کتابت کی تصحیح، جدید بچمپوزنگ در بعض عناوین و الغاظ ش انتنائی جزوی تغییر کے ساتھ ا دارہ پلرا

بڑا وکو اور انسوس ہوتا ہے کہ اس حماس اور ناڑک مرقع پر چبکہ مسلمانوں ہر ار تدادہ افحاد کے مسلسل نارجی حملوں کاسلسلہ جاری ہے، ان داخلی نها بیت ضمنی امور به صلاحبیت و سرمایه کو صرف کیا جائے بیگر خدا بھلاکرے اور توقسن تدیر عطا قربائ ہمارے خیر مقلد براوری کو جنہوں نے بڑے شدومد کے ساته دیانت و امانت اور علمی وقار و اسلامی سنجیدگ سے بالکل علاصدہ ہو کر ان مسائل كوعوام ااناس عن شب وروز كاموضوع يناويا ب اب تا بالغ و تا محجر بج تک شارح بخاری و مصلح فقها مینهٔ جوئے بیں را حکام و مسائل احادیث و دلائل ا علما ، و فشا ، انحم علم بلکہ بے علم نوجوالوں کی دل گئی کا موضوع ہے ہوئے ہی

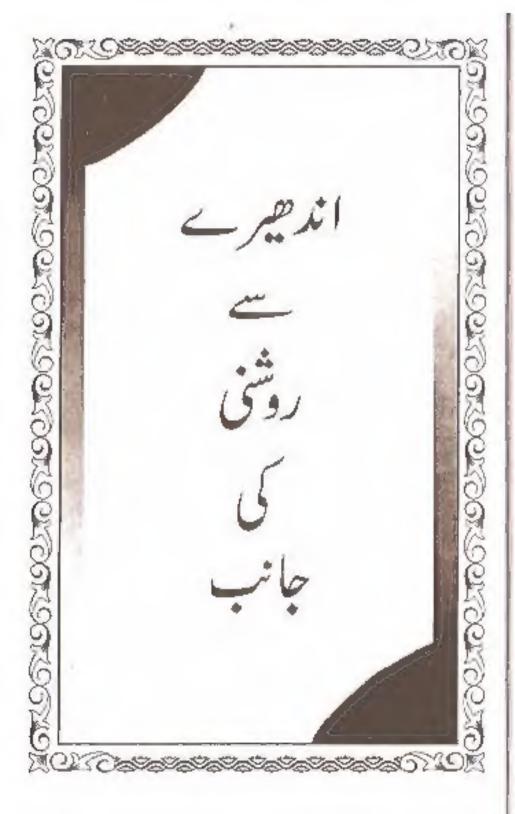
وشہرات کے شکار ہورے آئی۔

منتدین برگز برگز مشرک تسی بی وه امامی کو ندا کا شریک نمین ماست پیر مشرک کیے ہونگے 1969صرف اعتفاد رکھتے ہیں کہ القدرب اسزت نے ان امامول کو فر آن اور حدیث مجمحة اور بچھائے کی او حاقت بخشی تھی وہ اور علما ، کو حاصل شین ہوتی اس کے بلا فج ان عاروال المعيل في قران وحديث عد مجد كر بلاً با ان كوبات اوراس مي اس

والله يه سعه كه اس جاعت سنّه اكثر لوك ما جل مد ين جي ما المر مظاهر الله الارار سنی میں بلکہ اسلام کے بہت ہے گراہ فرانیاں کی حرح ایک گراہ فرقہ ہے۔ ان اس سے علم ر کھنے والے لوگ اپنی کتابوں میں جاروں اماموں کی حقاصیت کا اقرار کر ہتے ہیں ان کی تعریف كرية بين اوران كااوب واحترام كرية بين ويلحو تاريخابل حديث جزاول متنخه علامه حافة محد ابرا بسم مير سيالكو في به

بهاري دما ب كداندان كواحباع حق كى أوفيق دع عاكدا خدة ف اور اختراق كى تبليق چھوڑدیں اتحاد واتفاق کا اسلاق میق یاد کریں لوگوں کو اسلام ہیں داخل کرنے کی کوسٹ ش كرين اسلام مصافكا ليفرك وحن حجيزوي يسميل





تند تیب الخمیز و تم کمناں ہے صد و عناد اور مشرارت و بہت دھری کا بول بالا ہے۔ نا مجھ لوگ جمال دی اور مجھ ار و علم دوست حضرات عظوہ کتال کہ آخر یہ وقت این کی شرست ہے۔ جس کی ہمریخ اسلام میں نظیم تهیم ملتی ہا اللہ ہیں ہم کی برمانی کی شرست ہے۔ جس کی ہمریخ اسلام میں نظیم تهیم ملتی ہا اللہ ہیں مہمی یہ مسائل زیر بحث دے و لیکن قرن ہے ہے کہ اُس وقت اس کا میدان تحریح و افسانی یہ سائل اور ان بڑھ و افسانی یا سخیمید علمی محافل تک محدود تھا۔ اور اب مبری اس وجان اور ان بڑھ اینا ہمیدائشی میں محمد ہے کہ وہ سائل میالیوں اور ان مراح میں کی گردون ناہے اور این ہمیدائشی میں محمد ہے کہ وہ سائل میالیوں اور افر تا پھرے۔ اس کی مردون ناہے اور اسٹ معلوں میں اسلامی کو گراہ ہور کرتا پھرے۔

ان حالات نے مجبور کیا کہ ہم تمام خادجی فتنوں کے مقابر اور ملت اسلامیہ کی ان حالات کے مقابر اور ملت اسلامیہ کی ان صفحادوں کی حرف کھی دھیان دیں اور مسجیح صور شمال سے قوم و ملت کو ہا خبر کریں۔ وسامان دیں اور مسجیح صور شمال سے قوم و ملت کو ہا خبر کریں۔

محد عبد تفتوی ناظم وارداشرف اعوم صدر ما باد

CHRUMANAMUNICAMUNICAMUNICAMUNICAM

من الظلمات الى النور

٠٠ و تصلي على رسدك الكريم أما بعد

و بیات کی زندگی تھی اور میرا انہیں۔ سواں یہ تحاکہ اسے قرآن پاک کی تعلیم حیال دلائی جائے۔ گاؤں جی ایک سیجہ تھی جس جی تقریباً جرجمو کو جھڑا ہوتا۔ بربای حال دلائی جائے۔ گاؤں جی ایک سیجہ تھی جس جی تقریباً جرجمو کو جھڑا ہوتا۔ بربای حفر ہوا ور شیر مقلد چاہئے تھے کہ جمارا امام مقرر جوا ور شیر مقلد چاہئے تھے کہ جمارا امام مقرر جوا ور شیر مقلد چاہئے تھے کہ جمارا امام مقرر جوا در دیو ہتدی مسلک کی ایک ہی گھر تھا مت کسی گفتی جی د شمار جی ۔ گئی جی دو دو جا حتی دفتہ جھڑا طول پکڑ جاتا تو جے تھی او مسجد جی گوئی مجی امان مد جو تا اور تھی دو دو جا حتی مقرار جو جو جا حتی مقرار جو جو جا تھی ایک ہوجا تیں۔ دالد صاحب اس بارے جی بیان تھے جمار ان کے باس جی فران فران کے باس جی فران فران کے باس جی فران کو مید عی اچھے ہیں۔ ان کے باس جی فران کو مید عی اچھے ہیں۔ ان کے باس جی فران کو مید عی ایک خیر مقلد حافظ معاجب کے جو کھوالیا جائے۔ خیر مقلد حافظ معاجب کے لیا ایک خیر مقلد حافظ معاجب کے جو کھوالیا جائے۔ خیر مقلد حافظ معاجب کے لیا دیا گھولیا۔ کی دیا گھولیا۔

(الذ تعليم

ہے تک اسکول ہیں ، ہی یا کچویں جا عدت ہی واجعنا تھا۔ ابجہ شاس تو تھا ہی ،
اس النے شرورہ سے بی پہلے یارہ سے سبق شروع ہو گیا۔ است وصاحب دو تمیں ہیں کلوا دیتے ہم دت لینے۔ اس کے بعد استاذ صاحب بمیں سنانے کہ ہیں نے قلال طنی مفتی صاحب کو شکست دی افلال حنی عالم کو لاجواب کر دیا۔ دعیا بجر میں کوئی طنی مشی ما دویو ہندی مند بر یلولی ہج ہمادا سامنا کر سکے۔ بھر دہ کوئی اشتدار لے کر بیٹے جائے مسلی مند دیو ہندی مند بر یلولی ہج ہمادا سامنا کر سکے۔ بھر دہ کوئی اشتدار لے کر بیٹے جائے کہ دیکھو یہ اشتخار ہیں سال پرانا ہے واس میں دنیا بھر کے حضول کو چیلی کیا گیا تھا کہ صرف ایک حدیث دکھا دو کہ سمپ نے فرمایا سی حدیث دکھا دو کہ سمپ نے فرمایا سی حدیث دکھا دو کہ بین اکرم صلی اللہ علیہ و سلم بین نے فرمایا ہو کہ ایس میں اللہ علیہ و سلم بین نے فرمایا ہو کہ ایس میں اللہ علیہ و سلم سے رفع بدین کو شوخ کردیا۔ ایک حدیث دکھا دو کہ بین اکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے فرمایا ہو کہ ایک صدی کے بعد میرا دین ضوخ ہوجائے گا اور ایام ابو صنیفہ رہی

یو جو رہا ہیں ہی باک کی اور دیت جمع تہیں ہوتی تصین اس سے ارام ابو حذیقہ کے ذمانہ بین ہی باک کی اور دیت جمع تہیں ہوتی تصین اس سے ارام ابو حذیقہ کے میست سے مسائل آب می سے بیان کردھ میں ساتھ ہی ہے جی تاکہ یو فر بادی تھی کہ میرا جو قول اور اینا۔ لیکن یہ خفی صد کرتے ہیں۔ اس وقلت بھیں ابن شعود شہیں تھا کہ استاؤ ہی سے بوجھتے آکیو وجہ ہے کہ است کو فقہ کے اس میس ابن شعود شہیں تھا کہ استاؤ ہی سے بوجھتے آکیو وجہ ہے کہ ارامت کو فقہ کے اس میں ابن شعود شہیل تھا کہ است کی بود بین کی تعدید ہیں۔ اس میں میں میں بین کی اور حدیث کی بود بین کی تاب میں نے لقد صفی کے رو کا بہب بانہ حارد فقہ فی کے رو کا

علم حدید ہے

سوشهب د كاثواب

معیں الیجی فرح یاد ہے کہ نوافل کا ادا کر تاکیا اس پر تو نداق اڑا یا کرتے تھے ا

الدکی تظامیر ایم کی است ج فرحل : وجائے گی بیدا شخار دیوبند جھیجا گیا۔ سار نہور جھیجا
گیا۔ هم کوئی حدیث بند و کا سکا۔ خرار ہم و دوبید انعام ہی در کا آگیا گم جمارے ساسے
گیل کھڑا ند توسکارا سا دی گی تعمیاں ہی جمعالی الذین وگوں کو مرحوب کرنے کے
لیے کوئی تحسیر اسکین کمجی کمجی وہ ساتھ ہی یہ بھی فرمائے کہ بی تیک وفعہ وٹی جائے
عدد وابور ند اثر گیا۔ نماز کا وقت تھ ۔ تمام اساعذہ کرام اور طاب سمجد بھی جمع تھے اس نے کھڑا سے جو کھا آگ یہ اشتار جیس سال سے متواثر آپ کے ہدر سامی میں نے اور طاب سمجد بھی جمع تھے اس نے کہا جاتا ہے آپ کیوں حدیث نہیں سال سے متواثر آپ بالے ہیں ہم حفی کی میں ہوگئی کا دوبیت کے لیا ہو اساعذہ کے اساعذہ کی اور بالا بالی کہ موات کی اور بالا بالی کے اور بالا میں میں میں مشروف کی اور بالا بالی کے بعد ہم سے بالہ بالا میں میں میں میں میں تھا کہ کہ کی اور بالا کے بعد ہم میں ساتھ کی دوبیت کے بعد ہم میں ساتھ کی دوبیت کے بعد ہم میں ساتھ کی دوبیت کے بعد ہم میں ہوت کی اساعذہ کو بھی میں میں میں تواند کے اساعذہ کو بھی درسے تواب الیس صریت میں ساتھ کی دوبیت کی اساعذہ کی دوبیت کی اساعذہ کی دوبیت کے اساعذہ کی دوبیت کی دوبیت کی اساعذہ کی دوبیت کی ساتھ کی دوبیت کی ساتھ کی دوبیت کی دوبیت کی ساتھ کی دوبیت کی

اخدان كياب

اب ظاہر ہے کہ ہم استاذ ہی ہے ہوچھے کہ استاذ ہی آپ کا اور ان سنت والوں کا کہا اصلاف ہی ہے۔ ہو ہو ہم کا اور ان سنت والوں کا کہا صلاف ہے۔ ہو تو استاذ ہی فرمات ہیںا؛ کھر ہم بھی ہی صلی النہ علیہ و سلم کا ہی وہ معنی النہ علیہ و سلم کا ہی وہ معنی ہیں۔ اس بات ہو ہمار الوران کا اتفاق ہے۔ آگے ہم کھتے ایس کہ جس کا کلر پر سوا بات بھی اس کی مانو۔ ہمارا اوران کا اتفاق ہے۔ آگے ہم کھتے ایس کہ جس کا کلر پر سوا بات بھی اس کی مانو۔ واکھتے ہیں کہ نہیں ام کلر بی باک کا پر صین گے اور بات امام او صلیہ کی مانیں گے۔ ہم لو چھتے استاد جی دامام ابو صلیفہ کی مانی عالم سکے اس بی لوگوں کو سمجھاتے و سلم کی باتیں ہی لوگوں کو سمجھاتے ہوں گے و کیونکہ خیر القرون کے مسلمان عالم کے بارے میں یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ وہ نبی یاک صلی الشرطان و صلم کے خلاف جان

منتش مجی خاص متر وری شین تحسین، کیونتر حقی نقل اور سنتی کا ایورا ابهتام کرتے ہے۔ بار جو سنتی مردوم ہو تی میں ان ور ندو کرنے رائی ہوئی تہ کیدی جاتی ہوئی ہی مثل تمرز کرنے ہوئی ہے۔ اس پالی مست میں ساتھی کے شخط پالٹی تھی مثل تمرز موشید کا اواب ہے۔ اس پر محس کرن موشید کا اواب ہے۔ اس فرم بائد آور زے آمین محسنا سنت ہے۔ آپ کے فرمایا لاجائی ویک آپ سے اور میں میں اس کے بیوری ہیں اس کے میادی میں اس کے اس میں کو جرائے کی است کے بیوری ہیں اس کے اس کا ور میرووں کو جرائے کا تواب اللہ۔ اواز جائے گیا است موشیدوں کا تواب اللہ۔

حقيقت الغقه

اں کے ساتھ استاذ ہی کے بیان مولوی کر نوسف ہے ہوری کی کتاب محتیظت اصفیۃ اور مولوی کو رقیق ہیں وری کا رسال استمقیر محدیہ ہر عقائد طفیہ "
اور سٹیم محدی سکتا ہیں تعین استاد ہی ہمیں ہے کہ بیٹے جانے اور اس ہی ہے کول مسئل سنتے ، مجر بانچ مسئل سنت کی ہما اور استاد ہی کانوں کو باتھ گاکر توبہ توبہ کرنے کہ استار سند یہ ہند دول کی کتابوں ہیں ہے یہ سلموں کی کتابوں ہیں۔ بات اللہ اگر ہند دول استعموں اور جیسا ہوں کو اس مسئلے کا حکم ہوگیا تو وہ مسلمانوں کو گئا اللہ اگر ہند دول استعموں کی کتابوں ہیں۔ بات واس مسئلے کا حکم ہوگیا تو وہ مسلمانوں کو گئا واس مسئلے کا حکم ہوگیا تو وہ مسلمانوں کو گئا واس مسئلے کا حکم ہوگیا تو وہ مسلمانوں کو گئا اللہ استعموں کی مسئل ہوگیا تو وہ مسلمانوں کو گئا ہوں ہوں ہودی میں کا فر بھی کہ دنیا میں نہیب حقی اتا گئر اندا نہیب ہے کہ ہندو اسکھ ایکوی میں وری سب کا فر بھی اس میں نہیب حقی اتا گئر ہی ای

غريق كار

ب جب ہمارا ذہن بختہ ہوگیا تواستاذی فرہاتے اکسی ایک دوسادہ حنی نوبوا نوں گوا کسا پاکرد کر جسی شہارے مولوی صاحب کے پاس لے چلو۔ اگر دہ جسی حدیث اکھادیں گے توہم حننی ہوجائیں گے۔ دہ بے چارے جسیں لے جاتے۔ ہم پوچھتے

کہ موانا ہے حدیث و کھا تھیں کہ دسول اللہ صلی اللہ علیہ وسم نے فرما یا تھا کہ تھے چھوڈ کر امام ابو عشیفہ کی تظلید کرنا۔ سوال کرنے کے بھرام اس کا بھاب کہی غور سے نہیں منت تھے۔ بال ہردہ سنٹ کے بعد ان دونوں حنفیاں کو گواہ بنا کر کھنٹا کہ و یکھو تنہ ارب مولوی صاحب کو تو ایک حدیث بھی نہیں آئی جب دوچار سرت ہم مولوی عماحب کو گئٹ کہ آپ کو تو ایک حدیث بھی نہیں آئی جب دوچار سرت ہم مولوی صاحب کو عصد آجاتا تو ہم اب اٹھ کر آجائے۔ اسٹا وصاحب بست نوش ہوتے اور گاؤں ہیں ہمارا تعادف کرایا جاتا کہ دیکھواس لڑکے نے قلال حقی مفتی صاحب کولا بھواب کردیا ہمارا تعادف کرایا جاتا کہ دیکھواس لڑکے نے قلال حقی مفتی صاحب کولا بھواب کردیا جدوہ ایک سوال کا بھواب نہیں دے ممالہ ایک عدیث نہیں آئی۔ جاء الدق وزھق الباطل ان الباطل کان دھو قا کے فلک شکاف نسرے نگا ہے جائے۔

يج تميدو

استاذ جی اس فن کے ماہر تھے۔ فرماتے تھے کہ طفیوں کو ڈیچ کرنے کے لئے قرآن احدیث یافقہ پڑھنے کی صرورت نہیں۔ ہران پڑھ ان کو ٹنگ کر کے سوشسیہ کاٹواپ لے سکتا ہے۔

(1) جب کسی حنی سے ملو تو پہلے ہی اس سے موال کردو کہ آپ نے ہو گوری

ہاتد جی ہے اس کا ثبوت کس حدیث بیں ہے؟ اس قسم کے موال کے لے کسی علم

کی صرورت شیں۔ آپ ایک جو سال ہی کو میڈیکل سٹورین ہی جیج دیں وہ ہر دوائی پر

ہاتھ دکد کریہ موال کر مکتا ہے کہ اس دوا کا تا ام کس حدیث بیں ہے ؟ اس موال کے

بعد آکرا پنی مسجد بیل بتا نا کہ بیل نے فلال حنی مولوی صاحب سے حدیث ہو تھی وہ

بعد آکرا پنی مسجد بیل بتا نا کہ بیل نے فلال حنی مولوی صاحب سے حدیث ہو تھی وہ

نہیں بتا سکے ایچم ہر خیر مقد بی اور پوڈھ کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ہر ہر گی بیل

پروپگٹٹ اور سے کہ فلال حنی مولوی صاحب کو ایک بھی حدیث نہیں آئی۔

پروپگٹٹ اس کے دو اس انم بریہ ہے کہ خدا نواست اگر تم مجیس بھنس جاؤ اور تمہیں کوئی کے

رم انم بریہ ہیں بین لگار کھا ہے اس کا نام حدیث بیں دکھاؤ آؤ گھرانا نہیں ،

ہو ہے۔ واللہ واللہ ہے اس مد سائل یہ آن ہے؟ وہ آنو، مجے ہو ہ آن ہے اس حد اللہ اللہ ہے۔ وعد سے روان کا ہے اور ہے اللہ بات ہو اللہ اللہ کام ہے سم اللہ ہے۔ سے اللہ اللہ مواحد ہے ویک ہے ہے کہ ۱۳۲۸ میں صاحب محمال سے بھا اللہ ہے جد اللہ اللہ کے افعد اللہ اللہ اللہ کا چھاہے آن

(م) و من صریف سال ما و سال می اور می ایسان و ایر بیشان سال می است اور می بیشان سال می ایسان می ایسان

(6) گر ماهر ص وہ معلاق می جائے در می اس و کی ہے۔ اور اس معدد کا کا کا اس معدد کا اس معد

(١) مچي در سمري مير ساول تا درات مراسط تحد و در سري وه

أنقل منكافي

تحريك تحتم نبوست

سی دور سده کی توریک حتم موت میں ہمالات کھوٹی صاحب سوکی کے معالات کی معالات کی معالات کی معالات کی کے اس معالات کے معالات کے معالات کے معالات کے معالات کی معالات کی معالات کی معالات کا معالات کی معالات کا م

مدگاهش

ان حصر سٹ کا قیام عمد گاہ سے درسہ بل اٹھا میں ہے و مکھ سے حسرت موران عمد عمال صاصب کے گرد ہست مخلول ہے ور حسرت ولاما عمد اللہ ا صدحت ہے گرد کچے کموٹ میں میں ہے ہی ہے ، حکام روں مدکر سادہ و

حصر مشاعل سے برسے م میں بین ن کے بیٹھے یا بات پیرا کے صد سا سے مدعے چر سراو سلا شرال ویا صرب سے اسل الو برق طرف دسی و حاموس ہے چو تھی مراز ہو تھا کی 6م استے جو میں تھی موقع کی تلاش میں تھی تھے جسیاسے شہاد نکال کو حصرت کے سامنے کھیلا یا ور عراقے کہا کہ حسرت 🐧 حدیث صرات ہے ہمدن سٹ انگف کرا خاہدہ ہاتی عدایہ ہر درویہ جام یں وسیتے ہیں کیکن مررہ علماء کے باس کور جدیث محصر جرب صرور معری رہمان فره البي الدرية حالا يث للحلا و ل حل البيء ال كيارة مو الان كاج سامور حصرت م فرویاش ہے چی میں اور میں سے انکر ہے سیری رو یارہ نماف مہیں۔ موریا جبہ غذرم صاحب نے کم تعربین بیٹی ہے بی کی ہے ور ب روو تھی صافسها ہے وہ رکوال مسائل ٹل او چیسی محی ہے رہے مجھیل بیں میں و میں حبد الله مرصاحب كروب جد وعرف يد ي مادانا كو أو روى بد مولان الوكا ائے ہے جب س و محمامی لتد عل سے ان مع سے ما شاہ لند چھے ک صوب کے مد کی جانے گا مورہ میں ورائے تھے میں ملاء کا پیرہ پڑے رہا جا تھی تھوڈ سا ریر سب مسکر دیتے ، مسجی نابیتاتی پر نار صلی کے شکل تھر آ ہے۔ ہر ا على مولانات إلى شتار يرُوي

ار مرع کے در ان ہے او محمد ہے علی ہوں و و او علوم علی اور ا ی و عاد 📗 ۱۰ ہے وراس کا تحرصت النامی (معمل ما ہے لیکھے اورہ کا کہ ہے ١٠ ١٠ ١ مند حبد و موال في يلي بديدوي طور ميروه بي مسيم يلي، سام وحمد ور مسيد غليدا فالبرطل للنعامه الأن والأسدام فيحي نهيل مكتي ورعا تحدطف اللوام والركو عدد چی سین بکی میں دا تھ کے مانے اور کسی کا بھی سین ج بار مجم مجم ے کہ الم حوول عرفی طوام و اور سے جو صائے تو حمید ال سے اول السال المالية المال من المالية فالمام يواتحد يُرهي مديث لله يال الماتي ں فائن کے ایساں یا ۔ عیر مظاری فل کر سرف کی مدیث مجھے سے مربوع مر عواج ہے ایش ہے ۔ حصور صلی اللہ علیہ و سلم سفے حاص الساع و الما ما معاهد ما الدكواس يرفائح يرفض مع فرميو يو ہ اس ع عدد مد سے اور اس مد ویا مداوی کے اور اور اس اور ب یساے اور س کی شہرے کا روں کا ساتھ کا عالم میں تا ویل میں م ہ علی ہے کہ مم فر فیر م ہے کی مادیث یوں مانتے مور باشعیب عد سامي فيمل ورام ما يهم يوسي سامات وري الصليم بالمن وري والي ا سرے اس راعد اس و اس ای کے ہوگی کے ہے وی پید کرو ج کل ہے ہے ہمد جو

ولبيل خاص كأمطالبه

وروید ک سے تھی۔ بیل کامن ۔ یو ران سنت سے مگر دمیل خاص کا مناس ان اس می دنا ہے والا وی کا موجد کا روہ ی معوات و کافی مسیل مجھے تھے ہوئی ہا ہ سی اللہ علی و سلم ہے وہ ہے ہے صامر ہونے فرماضی معوات کا مطابہ رہے تھے ہی رف نے شرمس لگا تا و بیل فروسی محود ہے گئے۔ یہ بیادہ سے دلیل کس کے ذمہ ۹

حداث ہے فرہ یا ہے شہر میں اسا ہے وصوائے میں مگر اوروں کے اص کے مہوں میں مجاسے ہیں۔ سر تحص کے سی کارونگ میں فرمایا گ_ے تسار و سے سے میے آپ ہو ان در ب شجا سے مگر در فعل یہ مگر در اسا ہے یا عل مشور صابق عي أول بياضلي بياسرو سمركا بالأب بيما بيد عني بنديم أياوه مدعی کے ورد ہوئے ہیں۔ و یاں سرحد مل بحی معیشا ید می ہے گا اور ملی سے ر کی رائے گیارومی مل بیل مدعی عمیر علد بل. وسیل یا ہے اور س سے ی کو دری رود والے کے ملے اس سے سور کرانا ہے میں وہ رکو مشر ہے محمو الأدمى في عن كمي فلمات رياده <u>كمنا</u> عن مثلا المهدى عاليه الله العالب الله اس توحق ہے کہ ان سے سوال کری کر سمپ سی ؟ بت یا مد حث سے تا ہے۔ ر ن یا محر از کم حضرت علی سے ان کل سے کا حد مت مو مگروہ ف مث اللہ من اللہ شوی سیں و سے لکتے مگر وہ ہے جوال مربدوں کود عو کا دیے کے سے آ بول مو ا بیا ای س طرب ان عمر عقلات ہے کہ دیا تھرکے عمر مقل کھٹے جو ہر مگ حدیث مستح صریح مرفوع عیر محرور میں پیش کریں ۔ مصرت صلی الله علیہ و ملم ے یا صرف علی ہے ۔ بیش پر کلمات کے سے منع فرما ما تو و مرح لا عظام فعالم ا بي " بن ميك لا مروبه عند الدم و ما لله يست كا

یں ہے عرص کما کہ صورت آپ کی ہیں۔ ور ساتھ انوم کا کی دعدہ ہوا ہور میں ہے۔ ان اس صد مد یہ وہ استان اور در ساتھ انوم کا کی دعدہ ہوا ہور میں ہے۔ انا اس کی ساز یہ در یہ بیش در کو سکیں باللہ ہیں ہوں کہ دھو کا جے بامحو در سیے آب س کے ہو الدے ور سو کا فرمارے ہیں۔ بوالی لے مسئر نے ہوے فرم یو کہ کی دھو کا کی بارہ می متروع کر دی بیل ہے کہ کی بیٹے دھو کا مجھ نے کے سے کی بیٹی چرے کہ ہم می متروع کر دی بیل ہے کہ بیٹے دھو کا مجھ نے کہ ہم می متروع کر دی بیل ہے کہ بیٹے دھو کا مجھ نے کے سے اب صرور کوئی موال نکھ دی اور صورت سے سے سی اشتاد کے دوسری فرساسوں نکھ یہ یہ اب سے میں متروز کی موال نکھ دی اور حوال ایک می جدیث صحیح صرف میں میں جو ج می میں موجوع ہیں میں مردو ہے لئد میں مردو ہے تی ہو ہے می مردو ہے لئد میں مردوں گا۔ اور موال سے موجوع میں میں مردود ہے لئد میں مردوں گا۔ اور موال میں حرب از میں دور تا مید کرتے ہیں ۔ جبنے بینے می مردود ہے سے می مورد ہے کا میں دورا المد کرتے ہیں ۔ جبنے بینے می مردود ہے کہ کا میں دورا المد کرتے ہیں ۔ جبنے بینے می مردود ہے ہے کم کا میں دورا المد کرتے ہیں ۔ جبنے بینے می مردود ہے ہے کم کا میں دورا المد کرتے ہیں ۔ جبنے بینے می مردود ہے ہے کم کا میں دورا المد کرتے ہیں ۔ جبنے بینے می مردود ہے ہے کم کا میں دورا المد کرتے ہیں۔ جبنے بینے می مردود ہے ہے کم کا میں دورا المد کرتے ہیں۔ جبنے بینے میں مردود ہے ہے کم کا میں دورا المدے ہیں۔ مردود ہے ہی مردود ہے ہیں کردود ہے ہی مردود ہے ہی میں کردود ہے ہی میں کردود ہے ہیں۔ مردود ہے ہی میں کردود ہے ہی میں میں کردود ہے ہیں۔ می کو اس مردود ہے ہی میں مردود ہے ہی میں مردود ہے ہیں۔ میں میں کردود ہے ہیں۔ میں مردود ہے ہیں۔ میں کردود ہیں۔ ہیں کردود ہی ہیں کردود ہیں۔ میں کردود ہی ہیں کردود ہیں۔ ہیں کردود ہیں ہیں کردود ہیں۔ ہیں کردود ہیں۔ ہیں کردود ہیں کردود ہیں۔ ہیں کردود ہیں کردود ہیں کردود ہیں۔ میں کردود ہیں کردود ہیں۔ میں کردود ہیں کردود ہیں کردود ہیں

ے۔ سرے سے وں معرفوا کھانا کی میٹی گیا۔ بال مشاب یہ ہے ہا وق ے ور یکے را اس سے سے گار ہو ساس توسال عمرہو کی ہے کہی ساز تعینی اوا عی ح و سے سے موں ج ہے کچے مکمل ماد کا طریقہ مکی رہ مگر میرے صرف کیک مروے میں ورا حب می وال سے والی تا کی تشہد کی ورود مربیسا ہے بعاط می سرف فران ہے کھا میں اپیونکہ اٹل جدکی عبادات صرف ح كى ناب بيد معامل ما يوايت ول ورسى لوسيل والما توكيا الي الي يسب چری قرال یا ک سے کو یائے واکر ، اللہ علی وروویے فر فراک مار سیں سحاستے او ٹھیک سے مگر ہوں ہے کہ ان ما اس کا کون شوب میں دستا سے د ہے یا ساعدہ سے اللے اللہ اللہ والل كو حاص كرنار الركسي عد اللہ كے ساتھ ہے حامد كياجات توده متاسان عرص كيامقديه كالحي فتسدر بسط متدعد مت ری ہے گوں کے گ ۔ دی عالوہ مجی پیش کرے ایک می پورج کا بور حق رے رام سے ہو گو معاص میں سے بااجارت سمی درے کا بالدعی سے دید م كو مدري عد من بيا الصفي كرك مسر جرح رور اب ميس كديس س كوكوه ي سیس ، نٹا مک کاصدر یاور ہے مظم کو ہی دے توہی بانوں گا تو سہ کوئی عدالت اس علا صور على سے كي

ایمان نبی میریا شرطایه؟

(節節節口 + 項與機械整架機械或容易亦亦亦亦於衛衛與衛衛教養教養者亦亦以及人口力)

والهيسي

> د صا ی ملا د صال صم د دهر د در در در در در

م مكيب الارسوال

منارص حساکی درمیگاه نی شی به ستا ساحب کی کشش کاید به و عمره شی ی رکی کرنا تھ بیش و موٹی موٹی کایبال تھی بیست کھے اس نفر صحیح کار شریع بدلار ہور الاصاحب کشمیر بعدر مدرس معورہ ہو مدا مداسری کھا نھا انتظر مرتبدی شریع سید صعیر حدید باصدر مدرس ارتصور می بعد الاسیان

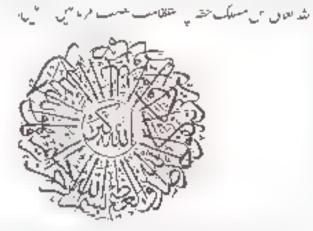
ددبره جاتا

طل ہو السلاء سس سے عدیش سائے ہو ور مسحد کے رو رہ دریشی نکوسکو اور مسحد کے رو رہ دریشی نکوسکو اور ملک دیائے ہو می من ماقوں کو رواشت نہیں کر سکے حدیثی سائے ور نبھے سے باز آو در مدر سے سے مکل جاد ہمارے بیان اسطان علی مقلد ہیں المائی کوئی کتاب سیس میں ہم چر مصرت کے پاس آیا تا ہو ہو ہو ہے در سے نہیے کے بار میں علم میں علیم معرد کوئی مدرسہ کوئی قیم کوئی ترجمہ قرائی کوئی المدرسہ کوئی قیم کوئی ترجمہ قرائی کوئی المدرسہ جو وہ مادر اس جب میں سے ستاد ہی سے بوجہ بوجہ ایس سے ستاد ہی سے بوجہ بوجہ بوجہ بوجہ بات کے سوائم کے سوائم کی سے بیاجہ بار میں میں بیاجہ بار ہو ہو کا در اس کے سوائم کی سے بیاجہ بار ہو ہو کا در اس کے سوائم کی سے ساد ہی

سليغ

مكية رين تسابل كالمبلق تحامور مستله فذائله حدف الامام كالمعلى محمى سبق بيس بید گر محتاب بالٹر میں مہیں ہے۔ متاد جی سے یو تھا کتاب محیان سے ؟ اس نے جها کر ہے ہیں. فرمایا عالیہ عول مہی جاہل ہے کہا وہ تومشر ساں تھی ہوں ہے میں یہ ہا تھ نگاوں۔ سناہ جی سب تل ہو گھا سے مگر عاموش رہے۔ عام نسائی ہے ما تناہدہ يا سنا محد من الداع موان مويته عللي الدامري القرآل فمستمعواته واقتصدوا العبكم مر حدور اور مچر حديث للسفامل اداقو عامصدو كويا خداورسون وويون كاحكم سے ك بالريب فراء بساكرين ومعملتان جاموش بالني بدائم يت ورحديث متاوصوحي کے معاف تھی۔ سنارص سے س حدیث کوشمبر کرنے یا سیگے۔ مرمایا ہو طالد محر مدس سے باعدیث تھوں ہے۔ وحامد حمر کا کوئی متاج دیا ہا سی حدیث و لتاب ش السل من على علامه ورشاه كشمير واست مات كي ده مي كور من بعد واله سکے میں ہے سمادس سافرے کے می توں من کا علی جواب سمی دے سکا بنے ت مطالع کرے بیٹی تھا اس می وں بیل ستاد جی کی اس جرت می شرمسار مور اس مگر ر مان سے جا ہوتی تھا ۔ سا صاحب کی نظر مربیت مجھ پر ہوں، فرمایا و جسمی عامد کا

تعيري بالم



وں سے دخصت ہو۔ ور بھی اہل سٹ و فہاست علی مسلک پر جھ ہے۔ عافرہ مل



🖈 کیک یا د گار ملاقات 🖈

زندگ میں تبدیل

ميساود تجريد

چادساں کے بعد ایک عبد کے موقعہ برجی دو تعین فرو اس سرم مجے الم محمد

سامے بالک ماج سے ہوگی ورو فعی مجھے او احلا گا ور حیاں اور ہے عدیث صاحب سے بعض میک جواسے کیوں تہیں دے ؟ جناب وصع صاحب سے ہے فرل سلكت يوسع محميات كله كرسب مجمع من كاجوب ويرسين المراث كان كاجوب حصرت سي عديث قود وسه يكي بي مراف ي ربع بي صرروم مسير كرما بجي لايدي معدروه ميرك التي سف احاد سيث كاع الدرسيد عن الفنوة تنفع الداء مرقاة حي علوم في شرح ودمندري كر تعيد وسي ير عقره با مدود مرّت سے باہما سے اس سے اور مرات سی محلی، مدارات علاوہ محمین سے قیا ہے۔ لگ س کا حو یہ لقل کر دیا۔ " ساس قرم ل سعر ، س ب اس عمارت كوتمي دفع ريعه و محييرها كرحصرت مده فعي باسدو صح ورا بي سكن عل مے مجی بور مطابعہ شہیل کم تھا۔ پھر میں نے مجاکہ اصبوۃ الرسوں " میں محی کی ر تمي بلا لا الدورع بن. صفح ١٨٨٩ تاصفو ١٨٨٩ و اذ كار دور عمال ورج كمي وه مب بلا حوالہ ہیں جہ مجد موسوں عبد مروف غیر مفلد اصلوقاء مول کلاں مکے حاشہ یہ ا بت کو پرے عمل فا جن مال اڑے ہیں ایک میں میں مسر میں مہ س وطبیعہ است دید کے دو اے او ایسا مجھی ما صدوق ش مد کر کے کی در با یا محدر ش یعلید، مان نے تا ۔ حضرت ہوئس علیہ مسالم کے کچھی کے پیٹ کے مدھیرے کا ر سرف عن مي مي المي المي الله وال عليد مسلام وال المعيم كيفيت بهد موصف س طریقتر عمل م ے سے سمتا ہیں دل اللہ کی صرورت مہیں ملکہ چہدی کھوٹی على بعصد عن مرضم كے بموم عموم عموم ليك بادل فيت حامل كي كي كسي فرريال محي وهمكل و مصيفت بالى ماديه بي بالدميه ريث موس ورمصيدتون سد مجانت بدر صل بوگرہ " باللہ والبه و جعل محصر میں علیا عب اور السوس کی ہے ۔ ال مسم بالانعلى يشري ورحر وت بم سنفيل بيل كرام سے عمل ميں ماليه عليما کیا س فسمک باش اللہ عروص کی و سے قلال سے سنر کے متر ما مہیں ؟ ہ

سِد فرق

فریقے سے اور می در سے حدیث می سے مافود میں مسمولات مور محشی عن بسدہ)

فليا توا ب

وہ تحس م ہے جہ رہا تہ اس اور اس اور

فنعيف حادميث

جنوب وعد ماحب نے محمد کر چیم شوں سے محصے نایا ہے مڑ ما تمیں تو ج الحدیث صاحب رجی الند نے بعا ج یہ تکھیں اور جس کا جو یہ اس ش سے محی سز صدیف محمول ور من گرفت ورد یت مکود ہے۔ کیکن صفوۃ مرسوں میں میں محص صدیف صدیت سیس ہے وصد صاحب سے بتایا کہ ال فار عز من تؤوافعی سد ورل تھا جس سے بیل لصر ال اعمال سے من اور شد ہو گہا ہے ہیں ہے وصد

جہ حب سے می ب کا عزم علی محدثیں کے مستمہ عبوب کے صاف ہے گرونگر الارتھی کا اصورے کہ قف تن ور ترخیب و برہیں کے باب بی صعیف حاویت مقول ہیں۔ جود حسرت تھے کہ یہ ہے یہ عبور توبیال فرہ ہا ہا مج فسرین ماد ہے جریش مجری گر رش سے است فرائے میں جمعرین یہ مرین اسر مروری ہے یہ صدرت محدثین صی عد عسم فمسی ہے بردید فسائل ق و بات بی تو سے ور معمول صعف قائل تسرمے یہ باتی صوفیاء کر مر محمداللد کے و قدامت تو محص ناز بی میشت، فیٹے ہی ور ظاہرے کہ تادیخ کا درجہ حدیث کے و قدامت تو محص ناز بی میشت، فیٹے ہی ور ظاہرے کہ تادیخ کا درجہ حدیث کے و تدامت تو محص ناز بی میشت، فیٹے ہی ور ظاہرے کہ تادیخ کا درجہ حدیث کے

کیا ملہ فرمائے ہیں ایک جے محد ثالہ حیثیت سے ان پر کلام سے میکی بالوال هلی مسد مهیل جس بی دمیل در تجت کی صرورت بو مشرت در منابات یں " وقعا اُل دردر صفحہ او) ایل سے کی کہ یہ تو حصرت شیخ سے لکھ ہے ایک س کی تحویری می تعصیل ۱۶٪ عرص کردیتا ہوں۔ جس طرح مسارے حساب کا علاصہ دو می العديد الى جمع اور تريق حديث كي سدك والان على المي دوي واي ، تنس و يلحى جاتى بس حفظ ورعد ست كرس كاحافظه حيد بدو دوروه سيكو كار جو فاسق فاحرب ہو اگر وی عل صعب معاوراوہ سے ب تواس و محد ش صعب قریب عص سے کیو مکہ ستانسے یا ہو ہر سے حسم او باتا ہے قر ب پاک عل الدائعال تے وو مورتوں کو ی کو کی مرد کے . . . قر دیا ہے وجدیدی بتاتی ہے کہ کر مکی عورت بھوں جانے تو وہ سری باد وبادے یہ می سے محد تھی ہے یہ صول ما سا ا م يد حديث و دوسد ي مول و دولون يلي بيدر وي يد موكر جس فالمافظ ور جو و وو وال سديل لل كروه عديث محي من باست رد الى الد حدر الله الا بت رحمد للد ست جگر یہ کی فرماہ ہے ہی کہ ایا مصمح ی ست می رہ یاست ہیں یا ہے ' ٹاکہ معلوم موجائے کہ تو بد ور متابعات کی وجہ سے مفہو ہے ہیں ہے ۔

شرک ی شرک

ہے کھے میں سے مدیداً کہ میں صاحب قامار کر سامنے عرام واست اعله مي صوفات عنه ال ررود ورصد كل جيش ميدو تعاب بي حواد معن مشرات ی تعلیم برسیتے ہیں۔ کی ون او بی بیشال دو کہ یا کتاب ساری وسی بی میس علی سے سر وں میں ما جھوں ماہوں ور رو کو ہیں ان سے انقلاب پیدا دیا ہے سيکڙوں علماء في الله عليه المجار الرکسي مفتي حمده الدونتيان عمر الراحات سئیں کی جمال تنگ ی طوکوں کی سیجے کئی ہے سرے و تحدث کی کون تاویل مجھے کی الديس ر لي عي جهر صرف ياريل ي عليي حما عب و جهور ويا لله را فا تحت مخالف موگیا ہو مد سرے علم کے مصابق پیروگ شر سیا ہے مسلم تھے ور ہاں عادی می علاود عظ آهی استامیرات و دلیان اورات می ودا داوسے اللا سب سے ، ق علی معلی جماعت برای مب محل عمر جمل ما ادھی دوفتر جس کاس می مساعد میں میر ہی جو سے یہ باعث وحدی میں شرک وہ می ہے ور سلام ک مهیل حقیب رہے سیاہے کو چہ ب محکے بیل فراعت ، تکسیر ور ل يا بعد و كاكون وواح سين مدن عر اين اللي ماره العشايل ماتي سين الي كو توحيد ومنت كاشر يرجس كي بعد برك اه معاف الوجاتا بيد ين مار كاوه بهمام بال میں بائر وسروں ومشرب ورسے ماری تھے فاوول سے الو الو ہے ہے

و پائے کوروکر ناگو فر ہے ہونے کا لکا رہا ہے ہو عمر علی تمہر ہے ۔ تا ق ی ہے مرمی ہو سے اور اس اور استعمال کا اور مناور الدو ہو الد استعمال کا ایک کے الصامل والارع الله ما الماسات الماسان المرواحي والرافري فري سلى الدعمية و معم منع فردي متع المديو عوالتي سراييا و المدم الأالي الما المحوالة م روی علام سخی ۱۱ ی سر یل سے و بیت الان عمل اللہ، سامواتی راصها عبياد اليبار وافعات ففران تك بنارات النان ما سا سے لا ہے تھے جاوں مسلم ہے ہے ہا ہے ہو سے تھے اید سے ہا ہے مسلم بالحصوص مل ويعول سے مروى موان سے بيال ملى ول مرح اللي بال الح عل ہے روبوں کے اور ب قبت ملک کے عالم ما معامل کے فراے ع الله سے بورو پانشان بھی دو فر ان ہا ہے اس سے جان اور محدث کی ہے اسواق کے تعین مطابق می بعی ورسعید محد تھی سے تعد ال بی سی طریقہ خد ر ، یا ے یا الودی رحمه الله کے مقد مرمسلم جلد الرصفحہ مردر تیج ہے یہ سرے مسال کا ا صفی ۱۸ سود) یا توسیح فرمال سے کہ اصاحل اس صحاب مشول ک

20 103

معلاج کی محی ہو ص فکر در می کیومکہ بن سب سے مقد میں ساری دیا کو مثر کے سے بھاتا ہے میں ساری دیا کو مثر کے سے ب بچان ہے میں کو فقد علی عمل کے مطالعہ نے مشرک برادیا ہے۔ گرچہ دیا جی گئے گئے ان جمل حاص کامیاتی مہیں جو ں یو نکہ دو سار کی سب شاف سے جس مسئل ہ طریع ہو جبی جا حت سے فائے مطابع ہو جس سے میں ہے جس سے میں مواقعہ میں میکن سم من میں مدر حال سے پر سے واسے معرفا مدد و

الل سے ال فرو س مر میں میں و تعالی ال فرف میں اللہ فرد اللہ میں عور سے دو وال کے ماری سے والد پید او مر طرق عادت سے کہ ور ب مر ہو مسر س بشرے سال با ہے ما ب سی ہے۔ وشی و تی ہے ہد او و حق عادت د ک و ملی باد سے بد جو مات ہی ہے د باب ملی ب مارے سے ملکے ور حرق عادت سے بیے کہ موسی علال سالم ہے ، حمل ساسا ہے جات سا یں ہے کہ آیا ہیں وہ سے محلی دور موصف ور ماہی مصلے ور حراف س ہے ۔ ہیں۔ علی سماء کی فیص و سیسی طلبے سال کا کو یکے سے طاق المحاسم عادت میں ہے کہ بل بیوں ب طرح الا ماکاسے ور جميز ، تصبر ول کر حرح م حرق عادت باسے مائل ور جعیویا سالوں کی طرح کا م کرے ۔ باش جو یا س عادس على ال على مجه سال فالحى صباد يه ماست يكي حرفي ماست على حديد الله تعل فاجوتا سے ورظمور مخلوق سے والح برام ناسے معصے قر آل یا سائل مستج عاب سلام ے محر س مرکور میں مسلمال تھی ال معواب ہو ، حق ماے میں ور بہ معقبدہ رکھتے ہیں ۔ یہ معوارت میسی علیہ سلام ے باتھ یہ طاہر مواد ما ہے سے قدر حد و مدى كاظهور تهد حب مسعمان ال كو تدريت اللي فاظهور مايين بي يواع مراجر معره و بيل وهد مظر سائل عد ميكن عيس في ن معراب كو حصرت عيسى عديد مسلام ك

ير مومی نميس سکتنا

۔ و مد صاحب رہے عصصے ہیں تھے ہیں۔ وہ اس میں اور اس میں اس میں ہو ہو ی ہمیں سند یا ہی یہ ممسی عب سے وہ جھ سے اس اور اس اور اس حافق سے یا مخلوق ہے ۔ آگر مخلوق ہے سے وہ ستاہ یا ہل اللہ یہ سے آب ہو محالا ہو ۔ ان فعل قر روین می وہند ہی مس سے ور آبر محور حافق ہے جی مہمی مو ملتا ہو ۔ ان معان کے علم وقدرت کا مفاد ہے گئے جس سے سر بھی اور حاض یا قوب اللہ میں ہے جس حقی سی کی ہے کہ ہو آب ہے ہے دہوں کے وہ حد سے محمی مہمی ہو ست اور ہی وصل خرصا ہے وہ اور سمجے ہے اساد اور ان اور ان ان ان انکا سیس ہے ہا سال ا

جوث بي جوث

س م احدماها عد الحراد الله عدد الله عدد الا محوف

الله المراس مرام الا معرف المراس والماس والماس والماس المراس الم

س تبوں ہے کہ آپ جو ممار ہو ہے ہیں س کاکوں آبوت سس ہ محتن او عی تقلید ہے۔ کہا ہے تماد قول ہوگی ہیں نے کھا آپ ایمان و ری ہ محتن اس کہ آپ س و تھیج ورید ہے ہے کر سلام تک ممادے ہر او توں در سر مر فعل رہ او استعمیل مارے ہاگر ہے تو در سادی۔ میون ہے کی دو تیں میں ال فعل رہ او تو سعد لقلیدی ہے وہ کھے تول ہوگی ہے تو آپ کے قراد ہے ہم ان ممار شاہ ہے مصد لقلیدی ہے وہ کھے تول ہوگی ہ دوہ پریشال ساجو رکھے لگا وہ کھے ہیں کہ ہم صرف قرائ و حدیث کو است ہیں اور همیوں سے حدیث کا مطاب کرتے ہی در ما تھی رہ ہے اس مرکھتے میں گر کوئی جو ب سیس و نا میں سے کرتے ہی در ما تھی رہ ہے ہو تھی ہوں ہے یہ معامد بور فرمان ہو در وحد صحب في مجرا ميه و تعات كوكميه مان مير جاسه ؟ ن عمل ميل ماتو ما كا وكريب ير ببياء ورصى - كيست محى ظاهر مهي بوتمي ي ورصى - كامعاء يو وں سے سب باتد ہے۔ بریالکل مامکن سے کہ کیا۔ سرق ما ت ی در صلی فی ے راتھ ، و ظامر ر ہو ور کسی وں کے باقد ہم ظاہر موصا ، عل ے محمالہ محسب مت سے كر تب سے مهال اقبوس معروع برويا ہے۔ الل كمها سے يو تين اول ك جے یو او ب عرب کے بیس ما میں جا میں جا میں ہے۔ کیا تا مقام میں معالم ما علی و و جو سي و و م ورصي رم م كو م عديد ور في سول من يال سيداور صي د كا ب او الما عال حس لوجوج ب چاہل كا إلى عمل سے كا معص وقائل كي چا ۔ یے کو تو ب قر آتا ہے ور صح بناتا ہے کہ آج تو ب الل علی نے والم کے ب یو ہے سی وروہ و قعتا م کھی صابے میں ور حواب کیا مجاتا ہے۔ اگر س الوب فاوں یہ سار کار میں تاکہ کم کے رابو یہ وب شین ایا توہم کیے مال مدي كريجي و عوال شكر؟ ويلحو حسر منها بال مريم ومع جل-ال كوسيع موسم چھل میں رہے جی آبار مصرت کریا علیہ اسلام ہو ان میں ان کو میمن مل رہے ہیں۔ سدہ عاش صدیقہ رحتی للد عمر کوجاو مد وہ مجی ہی خاو مد کے بوتے ہوے لیک مجی

وصد صاحب سے کہا کہ سورہ فاتی فرطی ہے اور مشرب کو بورہ و کے ۔

پیسے آراس کی بمار باسکل مہیں ہوتی ہیں ہے کہا دو ایمینی یا حدیثی کے محمولی میں سورہ فا کا دوس سے در ایس سے کا بدر سورہ فا کا دوس سے در اور سری دوس سے اور ایس سے ایس سے اور ایس سے اور ایس سے ایس سے اور ایس سے اور ایس سے ایس سے اور ایس سے ایس سے ایس سے اور ایس سے ای

كيارفع يرين منتسب

سور وقاتحہ فرص ہے

صول کے کہا تھادہ جگہ فع مدین یہ الرابا مست سے اور وس ملک ہمیشر رفع بدیں الرابا مست سے وراح موں کی مدار بالکل حلاقات مست سے بین سے می جل جاستا گراڈ روپید فی حدیث العام ہے ہیں۔
 العب کی حدیث العام ہے ہیں ہیں ہوں ہے۔
 العب کی حدیث علی میں ہوں ہوں ہے۔
 یہ صرف کی حورہ ہاتھ ہے جس ہے۔ س کے چھے بھیر مشدوں ہا مار سیل ہے۔
 اوتی ور می حدیث کو لٹد یا سمل لٹد حل اللہ علیہ و سلم نے تھی جم وہ یا جو کہا ہا۔
 اللہ ور موں کے مو کسی کی بات جمت میں

السام الجار الكفت مهار على الأفراقلاب الاستاني. أثب بالتحدول على صالب وقب رفع ما إلى مرتي على وريا فيضة وقسند. كويا سويا حكم الع ما إلى تهيل رائد و دو سری ور جو تھی رکسے کے شروع میں می رفع بدیں مہیں کے دو اس فع ہے س سیس کرتے ور بھال کست اس جار مرکوع موسے میں سے رہو عامات و تحقة وقت رفع مدي الرست ملي ي متحده بدي وقل وديكي ورسيري واللت کے شروع میں مع میں کہ ہم تو کل س جگ مع میں رموں ہے ہیں۔ عمرف ميك ليبي حديث يتيل فره الي كرام محصرت صلى مندعلبه واللم محاره مَّة رفع ہیں ہیں کے تھے دروں جگر کرے تھے و بیا ہے اسمیر کا حمل صاح س طرح ممار پیسط اس کی ما میلی جول اور س جد س کو شد یا مول از صی الدعسياد اللم الم المحيح قرما يا يمو الم عميه و العام عي وي الم الرائل عديث الحيام ماسي ك. صرف مك حير جامد ريمرقي يرويسري تعديل كردي كدواتي دواون حديول الل مطلوب يا ي يا ي باتن ياتي كسل بل دوحيدها حسيات كما كريم لوات صدیمیں معلوم میں بیں ہے علم من کامطار کروں گا کر جس سے آیا تو س نو بل مديث موما مينت كا در كريد لاسكام عن بال حت و في صف صفى ب جاد بكا يس في كا بالكل درست اوه جلك

دومسری محیس

تھی وں بعد وحد صاحب اے ورمحاک تل سے تین ون ال مسیل کہ

نماز شیں ہوتی

مرسسے "اوم خاری رہی لتہ سے ہے کو دور قریب کے محفق علی نے ہیں۔
مرسسے "اوم خاری رہی لتہ سے ہے کو دور قریب کے محفق علی نے ہیں۔
مرست نک کسی کی تعسیف اس یہ اعوی میں کیا گیا کہ مام کے پہلے مورہ والا تھر رہ فرارہ والا تھر رہ نے بھی حصر سے پہلے قدی شہل کی حاسکتا تھر (جَبَر ابا حساسکے عامور ور ڈر در مصر سے بی بھی رہا سار میں مانا۔ وقصی علام مد مصر مانا میں میں مانا۔ وقسی علام مد مصر مانا میں میں مانا۔

طدا تھورے سے ،کی ستے

٥٠ حرصا ب نے كي سي سر ور حوال و جمعوں الى الى كا يا اوا سے و بھو پہلے طبی صد 😁 🚅 جس ان کل ہے آئی تو۔ 🐣 🕳 مدیث کو یا ہے ے میں ہے۔ حدد صفح مستحد ہے میں باعدیاد ملاق کمان ما فح ہے بالبلاط إلى العالم المستويد المن المراكز بيع الأستان المستويد المستويد المن المستويد المن المستويد المن المستويد وور مصرت مرر معلم حال حائل معين ملك الكابار علق تح الله السح والم ایک العدور اسماول کا جرع به پیانے الدر حد صفح مود ال ے کی کوع نے بیر قوم سے کے بے ملایا فتی ہے ک ح کل ہے طبی محص بن جانب واحد میں اللہ یہ کے مسائل یا میں تہیں وے علی سے کی ہے ہے جو دیا ہے جو وی علی دفاعد حدد ور صور مجل کی گایا ے دوسے جو ے بالک محوے میں مدریش و بے صاف سکھا ہے ۔ به به غنو بعد به صفر ۱۰۰۰ بیگری م کمنی د میمهر برد بدر اند بایدام عود عيدالده و منهم الصعرون عظيرولاء والمستحب من كر مما زّروشي بل (حمي جاس س سے کے رموں اقلاس صلی متد علمیدہ سلم سے قرما یا دوسہ یہ شن موسے ، رماجوں على دياده حريد عرب المدار الدينامير الاويث مشهو وعلى أرتبيع المس ك علم اصلى الم المساحب ما كالمصال الما هدائل الما ما ما مظرفي جاتال االديش فوٽ ہو گئے ہو جے موسل پئے کی سامٹن ن کا بھے ہیں، تمریار میں سے لکی آیا ہے جبکہ سے اوک لوکر مات و محی متر ساماتے میں وہ) مار میں وہ معی النفس جماع ، ایر عنو الفلات ۱۰ م میشرکی رحمد الندار سب مسلمانو یا کا جی علقل کے سے کے وقر میں مل ۔ استع ال جی مسے 84 حدث وصال فرما یا حکم الله المسايرية ١٩٥٥ وعلى وعول فرها يحكم في التي يديد ش المع أي الأمال أعلى في

صدىعند

(۱) خَنْی کِتَ بِلِ کُر مِنْ بَایِاک ہے۔ تبور نے صدیل کید دیا مِن بانکل یاک ہے۔ احرف عادی صفحہ اکٹر اعقائق صف ۱۱ میں لائر رجلہ اصفحہ ۱۹ سدد البد صفحہ ہے)

مدیث کے خلاف

و حد صالب کے لکے رابل حد ہوں ہے اور ہے صدال ہے والعی م بعدد موں سے عبد کرتے ہیں۔ جمعور سالد سامی مدملیاد مم سے ال تاً . آن میں مد ڈال رہے تو س رق کوسات وقعہ دوروایکی مسی ہو۔ ہی ہے ر سات رعد شهی هی دق حو و ویکھ کے والے کوو ش س س طرب مرا ی س مد فاکولی توفاء سے دی کے صلی مدعان دستم جر تھیں یا تو ہی ہی الله الع صاحب حصر شاعظ بل نے علی کے میں سے ۱ موسی اللہ یا سیاک دہ حصرت ہو سر اوا ہے اوریب اوے میں استحصرت صلی للہ عدر وسلم ے م بر سب کتاتم میں سے کسی کے یوش بی من ڈار دے او سے جا ہے کے بر ر مرا سے ور رس و تعن مرشد احوالے ١٩ كائل ال عدى) كار حصرت عطاء الر تہ ج بومری اسے می بی فوی نقل ورائے اس ۔ علی مرتب وجو یا ہے۔ و تھی طلر صحیہ ہے تھے فود عظا ہی و یائے میں یہ میں ہے کی ماہ سے بیک رامت رفعہ وعود محى سن سے يا كا وقع محى اور تين الع الحى. ميد مرد تى عدر صحى عالى وصد سامت فلون کے بیاہے میں روز سے بار معال سال فران میں سا ائل ساسیاد و فوالے سے مع ہو گیا ہے۔ جالانکہ حصر سے اعالوق نے ال مسلم الل سب عقالا فرمال من فرمات من كفية لا أحوالا عمل من أكر على ماكل على ے فی و سے و تیل مراحد و حوسلہ سے یا ک، ووجاست کا مواسعہ می کا در ان وہ مواسعہ يكت وهمره كاوهو مصت سب ياك بوجانا مند ليكن ستريب كرسات مرتبه وهو وسنه ور ميك مرشد سي لكا و و مح في أ عد توب صاف موجاس، ١٠٠ شي ريو. صد وں ایا بوروں کے تھوٹے کا میاں مسئد م) وصیر صاحب قرباتے کہ ہے س حدیث سے عداف ہے۔ مب ور اوا سے صدیق حس حال ہے بھی سی تھے۔ اوا مات الى "كنة ك سن د سن دريت ورديك الى ك فون بال اور متياسد (۱۰۵۰۳) هم مرد مر در حول ۱ دو به المنظ مح سول م محص صد على المن مرد مرد الله عرص عادل صحره

متاوی صد مصفحه ۱

ب روز چلا کہ یہ بما کی ہی محرملمی تھی اللہ تاہیں المہیں معاف ارباہ

وحد صاحب سيركما مرفل كاح م بود قرال ياك كي فقعي على ال ' من ہے ہیں حصرت سے محدیث صاحب نے دو صحابہ م م کے حول بیے کا و تع كراسيد وحصوري كريم صعلى الله عليه وسلم كو سحى علم الوا وراسية عال يركوني ہوئی میں ہے ہارائی ہے گاہیے۔ سے اس شہرے ، ہار ہائی بيساه فوائو هرسا والخيوطيان الساء بدمجرم بتدلث بالبدال مال الألك و سعبات صد ۱۴ منتی ۱۹ را برای و کساتی اردو و رحد تا و تعی عدت ت مر اے سے بالا مر ص می شاہ میں ہے ہو اس کا الراس ہے۔ صوت سے بال حدث فی سوئی سروی کے ال شیاب میں کھے یہ می نسد ۲ سه ۲ ب می عصره و تلی محمد سول مد شر ما ال حی دو در الحی متر سنان حرمست کا طالب صفی ہو تھ کا کہ تا ہے۔ سے تیں یہ جات سے بھے بھی کی ر مسلاح یا حرست ، ر سیل محی ؛ مام و عمی این عسر احد ما منتی ۱۹ م ساتات سی میل قطی سے بازات این کا حداث میں ممت ا و چی کل ہے 5 مرض ں مص ہے ماں کی اقدی سی اللہ علاو سر و سی ہو کر فریکے ما تا حس ظرر کھا و جات ہی سے سے س سے کسی صحب کا شر سابيد فاوك يو مرفور بيس سي كريه مرست مديد فا فعد ی ارج می سی فی ہے کو رہیے کی دیت سی سم فور معیل کے یہ غیر عرصت ے پہلے فاد احد سے سے ی حوں پہلے دس بے جسور عدس سی سد صدومتم کے

مواہے کی جو وہ سے میں سے جو سے سے معرفی اور ان سے دی ہے۔ یا حمول ۔ یی دی آپ کے دیا ہے۔ یہ دی ہے۔ یہ ب وں ہے میں برت نے ان بات نے از ہے ہوتا ہیں اور من من الدينة عنوية المعارب منا السالم ے کے میں بیاد کا فی گی ہے ۔ واقا سے کی ۔ اور ان میں ان میں میں ان ان ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں ان میں - 5 257, -- w

ج_{ے سا}ط نے کہ حال ہے گئی گے کہ سامہ ساتے ہے۔ بات العربين کے مستحدہ میں ملکے میں العدال کا اللہ میں ا سمران ہے کے ساتان وی سے ان کے عال والے و سورہ سمیرہ ر صرب تلدی و شروق کی وید عسل معرب تسید سه سه به سے ہوگئے ٹوطا میا ہے۔ اس عمل دیا ہے ہے سے سے محال کی مستو سے ے سی عال فاوف وزام میں میں ، ور راف سے ور سے ملے والے لتا۔ ہے "هم و بے صربے میں اس ہے کہ حمد ہے تک محمد کے اس مہا عرکات ہے دیں گی جس د اور میں میں ہے۔ ان ان بیادہ صدق کا سال میں ہ ع من تهين جس والعدين حصرت حقلة عليان كارد المامركي واحصرت على ب رسع كا حب رون شي دري حصرت طفلام يو فرشوش سه مسل وي و حصرت معا اللات مي يا عنسل كو . مرفاه لا مشوة مع با حدو ہے ساوھ صافت اور فایا کا ووہ سے اویٹاں ہوے ور تور ور کرے لکے رہموں معد ص وست جہاے سی ور نے ہوگوں کو م سے پیٹال یا ۔و

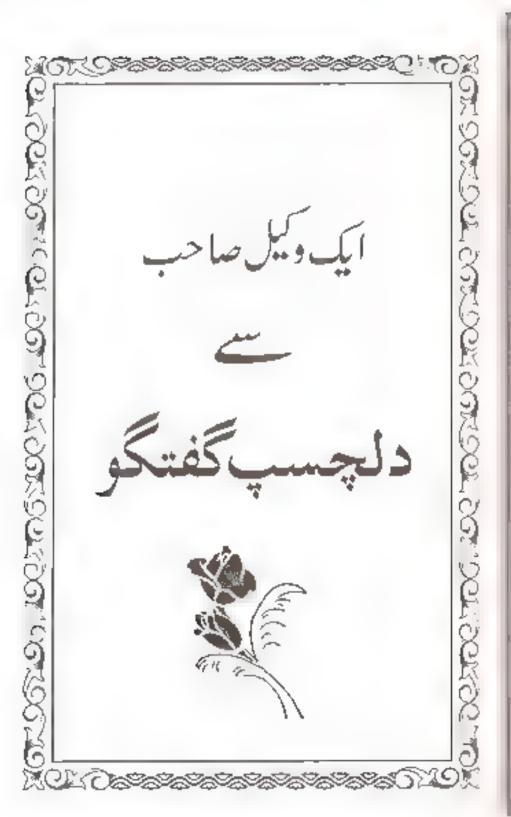
الحل حروید نے ور پوشٹ ہے گئیا ہے فاقعوت سیل پیش ہے تکال میں مساہ سے سے ا بدیکتا ہے ۔ سر یمان فطرف انس و میں کا آن باب سر جی اس سے ۔ عوم ہے میں جہاں مو ملحی میحمی سے مگرم محصرت صلی الله دائیے و سلم کے جسد علم یر ملحی مهیں جیستھی محی ورب بھی مشعق علیہ حقیقت ہے کہ حوام کا رہیں، بدبود ماہوتا ہے کو آتھ میں متاہ صلی عدیہ و سلم کا ہدینہ امیا کے رہائی علی تر ان نوشند ان تو سر ماما ے کی علی م می استاع سے ای مواد ہے رہدم سے استو ر سیاے ہو ی دیم عضافی سے سے انجامو یاہ ارہ اس لکا سے سے جو یا مرکا تصد چرزے وہ یا د و ہوفصد کی ہے ہم ہور سے مرسے فصر سے ہے تو کوں عقل مدس کو علم بھی ورے گا تحصرت سی بند فلیاد ملم شَّب سل سع بيكن سي كوجي العبائض عد الدر تعال عدائص كا لكا يبل باطالع الي قول على وفرائع والمودعي بسامهر مع وقول ال عق مد كان كرسكتان في وود دي ب و ب حصرت عا عليم سدم کے جہام معلم والقدمد وی الد تعدل سے جست سے فواص رکھ وسے ہی سیسے ال جساء مسطيرة كو على مي حرم كوري كي عي طرح دومريت مصلات عي كر جصوصي ا الله وست و تحق من والريش كمن شكال سه ٩

ر سے ہے کی بہت ہی محما جانے گاکے یہ حرمت سے مس کاو تعدے ور حصہ بٹ عبد میں ہے مصرت صلی مدہدیہ سلم کے وصال کے وقعت م . ں ہے تھے۔ یہ فاد گد محل ما فلا س قرار سے الصابہ جلد م صفحہ ۱۰۰۰ ہے لقل کی معد تاكب س معتر ص يل حافظ س جر أو بلى شركيد كا يوجد كا يا سيل الا سول ہے مجلس میں یہ حرکت ں ہو کر حرمت سے پہنے ں بات ہے لا عزر س کی سیس ور بعد میں کی آلو عل محمد بیس ڈا سے موحود ہے اجس کے بدل بیل میر حون اسف کا ل بوسکت الليل پيمو ملي مور سر الله يو الله الله على الله والول و مجو الله و مداملات سی اسم کے عظ مل کسی علمی بدیدہ می اسی محمل صد بر میں ہیں یکھ سی کھنے سے را مام مالیا ہے و مسی ہے جم مار بڑھ سے و حد ا او سے ما الاِس ما يا المعلم الله المعلم المول المهل معلى من المواجع المال المعارض المال المعارض المال المعارض المال المعارض د م ما ما يا چه ۱۹ سنال ما حد کل ادار دا ما دومفد دار ۱۷ ما د است ے صورت میں ہو ، حدد تھو میں سب کھے عمر ۔ ظام ہے گھے مسل ل مرد ممثل مول تمر وحمل ال صاحب محية على جوعال سے 1 سال

لصنيلات

وحد صاحب کی رحم ک تج جد من صاحب مداند ہے تو تو است میں است کو تو تو ہم است کی جد من صاحب میں است کی جد من صاحب میں است کی حد من صاحب ہو تا ہم تا ہم است کی میں است کی مصلات پیشان ہو تا ہو تھے است کا علی ہے ہو تھی ہو ہا ہے۔ معدد حالے و لگان ہے میں ہم تسی میں جو تا ہے ور چھو ک ور چھو ک ور چھو ک اور جاتا ہے وہ پہنیاں ہے میں موسان ہو جاتا ہے وہ پہنیاں ہے ہے میں موسان ہو جاتا ہے وہ پہنیاں ہے ہے ہم میں کرتا ہے۔ یہ جو وہ تو کی کے کے دگے کہ مشر میں کرتا ہے۔ یہ جو است ہم دور ہو تا ہے ہم جو است ہم دور ہو تا ہے ہم جو است ہم دور ہو تا ہے ہم جو تا ہو تا ہم جو تا ہم جو تا ہے ہم جو تا ہم تا ہم





الكايم ب سلاميت ميروكي سه ملاتات

مستوجيل بندرب عاسل يعيدي حس عدول بالمحدي مسافع کی ارف رجوع کا حکم و یو یر صوبہ ۱۴۰۰ اور شیطال کے تریب سے تھیے ہے ہے موال لتدفعني مدعد وسم واللح مول عد بالله ما تد من متعاط مجيته إلى علم ع محرور (الساء على وراسام وورود نامحدود على عدد الماسي و حس سداد الا هم ورفض اكوفيار فرايار (متعن عليه) اور مجتند مصصوب مع ود جراور خط ي كي لب حريف فالعدل والواور قرما يأت كي فقير تيها لي مرارعا مدين والحب ے و سلام) آسے فعلی لتدعیہ وسلم کے الل بسب ورسی سام رصوب لنہ عليم حملان حنول في سرفهم كل على مان وهي قرما بيان سه ١٠ ين سلام لا جھلا یا ۱ میں کا یا ممثل کھی بھی محتل کے واباقی مقد معہ ک^ی منازيد المستن المساحلين كالمام لحي كالناس عن المدور حود المرون الأسا عے سے و و موسدل غلید کرے معے عدوہ می صدیقے ، سے معد سے ب حقوصا مر سارتمهم مدی مل مدوید و مقسل سے قیامت مدے ساکوں ے ہے * صرے سی قد علد و علمی سنوں عمل بات ہے کا

حمدد صنوة كے بعد

. به شاب ك س ك محصد كل سول مصى درعد وسم يدي فعل العلم ال تم الل ما المسابر كالراب المسائل الأخر وراكب على الدعارة الم الماك كا ں ۔ ، ، ، س ب کاٹھ ہے کھے لگے ہی سے فاعی ہی المع ي المراجع و المراجع المرا الم کی بایت د مهیب بایان کے میکھایا کی باست سے نظے ، مهیب انع ن لا یا محال می ایاست علی مدارشته می اصرف التداد العوال با مامت ما ست مش ال کا این سے کی ہے؟ پانے میں بیٹی بھریف کی کی کرنے جوال ال علا ما " ب الرحد ث و در ب ال الله ب ال ما ج الل الله على ے ہوجی ۔ ۔ قوش ہو ماں مام میسان عرب تام طابع موا ور قطعی السب ال الحص على من ما ما حاديث الموة الي السياسي على الت ي الله المن المستراء المقراب المن على سفر كلياسي بينك صرف المساحدات الله للحواش الريوالية تعال ما المن للدعيش القد علي المم المصحيح فرما والأالوا المست بالك يني من القائم ن بالأخل عند على ما صرة علم بنط عنداع أن عمر ب و ماج مور موں سے المساحد رہنماہ تھی شدایا ان سے رسوں صلح المدعد و سلم سے ۔ سی ورایا ۔ معیب می موٹر سے میں مے ہوچھا کہ پھر تم سی صایت ہا تھے۔ کو حس ہی و صعید سی ہ منتھرے س سل سے کھتے موہ کھے بگے ہم پی رے یو کی می محدث کی ہے ہے جا بٹ کو صحیح و سعید و عمرہ کہتے ہیں۔ علی عے محمد چر سے ال او سے یہ ال او سے سے مقلد ہوت الل صد بہت ور ہا ہے۔ ب ودومی کھرے ور محف لگے کہ آپ کے مال عاد با کے محم وصحف

ش ال مديث اول

و دی برش ال حد ے اور ایسے کی الی الی الی الی ا ی ہے و اگیا ہے جہ مدر تھا مری ال وہی ہی ان روہ <u>کھے لگے</u> راسی قرص كا عظ سنافى ولارش فافظ فرعل بيد سمال و" يى سدوسا ل ے میں لکار میں مگر مگری کے دور اس سے مرمئرے میں کا عام ہا جو بیا ہ مرق ہے ور رمیدی مارے اور کار باہے۔ تھی محت سے ک وال يوقول وال عي يح مح الما الما الدار الما والما الما الما قرمی میں سے صحابہ ہیں وسی تھے۔ محلی عافظ قرمل سے قصاص ہے اور پہلال م سے سارہ ورج ہوں ہو ہو ہے جی او سے میں میں سے کھا کہ ی خرج سال عَوْمَتُون مِن مِن مديث محدثين كو محداجا ؟ تحد محدثي سدى محميل الصحيح سي تم کے دور میں اس صدیث مشکر فصد کو کہا جائے گا و نے اوگوں سے بھی عوام مو س قسم کے دھوکوں اس والاکر جسسے مدیب سے می قب سے ال مدیث ا سے سی ۔ ال دریت بھی فقات مسر تھے ور کی محدثمل سے فصوال ہے اور چسیال کرتے می جو واقع کا سابت ہے مرفع علمان سے بیل نے بوجھا جب سب محدث شین کی مدیث کی کیاسدگی ای مختلار محمل ع دار سے سے سی ن تو چراس ال حديث كريد كهدت الله على مكور صرف فرال وحد بف الومائة الى القد ورسى سى كى رسد المسلى مائة الرساعيم الى صديده كدر تي بي في في كما كران يوك تو تقريب برسسال ع كريس م

مرفوع

وہ جن ہے جس میں حسرت رہوں جد حسل مدعلہ و سلم کے تھی یا فعل ما آخر کا کر مو

سرتون

ود عد ات سے حس می صلی بات دور قلل واحر یا دادم و

مقطوع

وہ صدرت حس میں نامعی کے قول عمل یا تھر کا و کر ہو ہے اس اس مد و حراست ہے محمد کی ہما ہی جی ہے تعلق قسموں ہو بات ہیں کی ایپ محی حدیث ہاں سوں قسموں وہ ستے میں ؟ فہول نے کا مراکز ساں ہم صرف بیت باہل قسم وہ اے ایس، جی ہے محمد کر جمہ ہوں ؟ یب یا حدیث کا جی کر سکتے ہیں ۔ جو حدیث نموں قسموں کو یا ہے ایس کو جل موسے کھٹے میں اور جردہ تہا ہی جاریث اوے کا بہما ہے جھی سے کہا اس صابطاً وجاروں مرتحبار سے قبل ب در ساظ ل مو " ال ے " کے اس کے سات کی سات ۔ و صحیح قرمایا سے الر یا صعیف بال ست کے حماع ق وج سے اس با صحف اس ملک میں ور علی ملائل کی حاویث علی حلوف اے ال میں ہے سے ۱۹۰ عاد بيشا ير محتدا مظرف محل فراء ور حداف فاس يوسل والس ب الراجم ا کے سے سی کیو عرصارے والے سے فروا یا سے اس مدسب کی حد ان ہے و محتبد كاسى مديث مد والتي محل مرسد بالحميد ورس مدملل يدر مراسب وس حدیث کے مستحم موسیدی اقبیل ہے اس سے جم یہ محصة علی کہ مشارا اس حدیث کو الله درموں کے ساتھنج فرہا یا ہے وریٹہ صعیب ورخبار اللہ در سوں سے رسمانی سہ ہے دہال اللہ ورسوں سے محسد و حساد کا حل ویا ہے مادسے ایام صاحب سے ہے ھا سے ال صابق مل د کورسسد کہ ق ال فرایا ہے گئی کا حس صوب ہے و الكودة حريث ورا حصام و ليك اجربال وراحمل اليتي الديكم بال متنول --حارات یا کے ان حشاو کے حارف اگر کول مختل مدور میں است ہر ایک تا ہا کرد سے کہ جس صدیث ہو مام سے میں جشہورے ملحقے مال ہا ہے۔ سدیاد ہوں سے س عدیث و می عرات فرایا سے و اس سے ماع جہاد اُجود ار ساور اول ا باست مان لیں کے میں ہمادے حیر اقرال کے مجترد عظم سے جس کو تبول فران مابعد خیر عروں کے کی گئی میں ماد سے سے ہم ہے ماسے حتیاد و ورک میل الری کیسمار صدیث کے روو تبوں کے بارے میں یہ فران کسی قرافی ایت یا مد مث اے علاق ہوتا آپ ہے میں م سروں سے آپ کے شکر گر رہوں گے رہ حماب کانے فرم کے ہم یں دے یا کسی او سرے عیر مجتبد متی سادے سے سی سربث کو سحیج یا صعیف محصے ہیں تو س سے پاتا چالا کہ سمپ کا یہ عمل کسی وسیل یہ جی میں کیومہ آپ کے اور کی وصرف حد در اس وال بات داس ہے در آب

اب وهماه مرے کسی موں کے جو ب بیل تھی۔ ٹاکو لی میں یہ بین تھے۔ حدیث، بست ہوبٹاں میٹے تھے ور راحادیث صحیحہ کے کا م کا ہے و بول کو بال حد میت تا ست کر تیسے تھے وہ چاہے کے یہ وال موقع ملے و مل موسوع و چواکر واسرن بات مشروع مو سیرے سے سے مورا و مناکل اس یہ اور مهول بيتي هو. محايا شروع مر يا به لويه الأسار لعال مناه أسي ورايو ولأن كار شرّ ساے عرب علی منے محمد تھے۔ آپ کے مسلک کا ب الوصیح لکلام ا ہے کی بیل الکھا سے مولان وحدد عل ارکی ایجر لکھا سے والان حرم وسد ور الصلوق ألم سول الم تمحما سير موره ما محمد عساول سياتلوني سوما ما محد و ود عريوي موريا محمد مستقبيل مها بالمحمد عبد صد نتال مولانا بور مست كرجه لقبي مرمان حمد و لي للهوروي مولانا محد کو یا ہوں ہاں سے مشاب تھے ہا را فوی دوج م لگا ما چاہیا ہے ۔ وں سے فور کھا جل ان و مسل، ملا جل ہے ہوجھا کہ میش مانڈ ک و مسلمان ایس مانڈ ہ سوں سے کہائی کے باحد اور اور ان میں مائے میں سے کیا میں سے کے اواقد اور موں کسکر تو تہیں ڈیٹر کیا ہے جمہیائے عیر مقلد صل وہل اور مولان ہے کیا ہے کہ جس مام سام شركسوني بالركيونكرال كي بال موات كما جاء عدد الاست الما والوق حد آب میل ساک و ت والوں بل سات کو ایا محد الو بار محمالان باستاه میں ا

ے اے کاررے ان ایل میں انہ ہو جے کا اس تعلقے یہ ہے عوق فر به نها به م صرف وم ن وجد بشا بو بایند می . سام پ بو ند بد سرس الا با الما ما حس فرح من الما ومن الله ومن الله عوى يرايور من الله ے م مسد سر و وہ مد سے می عدم کی ور آپ کی ۔ وہ المجاسب محل المنص المحاضون والمعارف المن والمعارف المناط بسر عنا ؟ مب وے سے بیل چوٹل کے کھا کہ میں ہے مسحق مدیت رہا تعمیل بیال قرمانی بی مقدمه دوی جس بیل مرسل جات و رمس به مسل ب معلمی عادیث کو علی سخیجی قسام بلی شامل با ہے اور یا وی اور اما الناكان بيد اليام تجهيري والمرابيل بالأمل هي م النامي أن اليا تھی بوری وس کسم ں مصاریت ہو مستھیج بل سے ممل کے بس انہوں نے مکن مهلل الم قوصر ف النارس قسام مين سه يوج لا ماه بين و يوج قسم ل حاومت لا ا کوات ور مادن کد کر اتور ہے میں علی نے کا یا ہداں بر یا صربت باش على كريطة من إليه باللهة كرجو شحص عمام حاديث صحيرات يدوو ال الرسطي وراويدل العثال ساست ما يشاوي ساك الروس ال و ہل صدیث محمد جاہیے ہے مراہر علس مہد یا ارتکی کافور ایک مثال آنے ہری آنگ

مكيسه ووبهات

خسوخ حاديث

پردی مت کا تعاق سے کہ سوری مد بیت کمل جا ہو سمی حصرت باہر ہو العمد علمه بالدسم والسمه و معبار عق صح و و م بحو ر بحر الل کر حای کے لئے فقہ اکی دور س کے بور عدیت ہو عمل کون جا تر تبیش کیونکہ س کو ماسے مسورے کا علم میں س لے فقہ ا ہے عمل ر سے کے بعد ماری ہم ممل ر سے ور مسورے ہو مل ہے ہے ہم ہے ہے ہے نگل فرا سے میں ہے کہ ولی شحص الل علم حسب و بعت پر سے مد س و اللہ کھیں ہو ہے ہے ہو ہے ہے۔ عمل کر ہے میں ہو عمل کرسے و یہ بہت ہی موگاک دو حد بہت مسورے موں تو مو کھیں ایس کے دو شخص مارتی عمل کرسے و یہ بہت ہی موگاک دو حد بہت مسورے موں تو مو کھیں۔ ایس کے دو شخص مارتی عمل کرسے میں مارتی میں عد بہت کے گہمگاد ہے ہوگا ور وہ عمل

موار کیا شریعا ہے ۔ ان ہے ہائے ہو ان جل واسر ساخت وار وار ے و ی ورو عرب کی ۔ می الاست کی عود عربو ہ - می دورے در بر برے ترے "قالو ے الی ملاح والے فران مال وُ عن من من من من يون به سل سرمان و سم نے حصر اللہ اعلان واللہ سيحون و الادل بدائم المامر والروب وها عا ه کسی ب ، دب در صده شعو ۱۹۹۹ در پر ۱۱۰۰ صد ۲۰۰۹ الله ١٩٩٠ مر طلام خلل علم الله ١٩٠٥ ما بداخان الأربي ب صفي بداخان الله و ساوگ مشرب ہی ہا ہوہ بنایا ہے کا بی ما ش والله والمراس من والموار من المراب الماري على الما المحلي المار ے کے اور سے اور الوائل سے اور اس مار سے سے سے ملحے میں بین بر علی تو تصرو میں مداملے سے فلسیارے نکل مالا میا سے اسا ے ہیں ماد صد سے سے سد معلق مسل سے سی پہچٹا جب فل مستحدہ کے میں ماریکی و فعہ سامات کے لیے گئے گئے ہے کہ کس کا ل ہیں آوجا یک فاطعار ہو نادع سے سب سد سے معلی قسد کے رانگائی صل سے اس جہ بیشا ہا ج ہو تھی ہے۔ ان کا کار ہو آیا ہو سری فحد مصل کا گال سی الت معلمات معظمات و السميل ب المل عمل ورا عاد بنا بال ب السم الوراعات كالمراب المستوافع مستوان كالراجي مراجه مراوع والمست لل سلسل ي مس ال رموكا ل ورت م مس و ١٠ ال شره يه " ہے سرہ میں سے بہدا عد بے تنی فائل عمل ۔ ب علی مے کیا صور اللہ یہ ان ساباط با عالم سے مرحد ویا عاص معرود مام ورد، سروہ شرع باب سامی سمی وہ باطل ہے کا اور سم سال ہاں فہرے على قبال أف كرا الرطس لناب و سرائد المرا كري يل عام آب ك

99 المارسية و عارك المجيم من إليهما لا المحل كروب و مد الدار للا المحاسب من كروب و مد الدار للا الدار للا المحاسب من كل الله والموام من الله والمراسب من مرورات المحل الدار ولا الله والمراسب من محاسب الله والمراسب من الله والمراسب من الله والمراسب المحيم من الله والمحل من الله المراسب المحيم من الله المحل الله المحيم من المراسب المحيم من المحيم من المحيم من المحيم من المراسب المحيم من ال

فغذك مخالفت

 ب بھے تر سے صدیعی سوں یا ہے تھی قمل ہے ۔ ان ہ

خرمظدی کی تقد کے مظری ال مراث مراسی کے بی نے کی ایس کا مصاب ست

ا ما سے ماں تر مد ماری سے کہوں کا پیاس ہو ماتی ہے گرف مد اللہ دست اللہ دست کی ہے گرف مد اللہ موس سے بیاں کی سے بیاں کی سے بار در صد ما یا سے بیاں کی سے بار ہوں کا جو تعمل کرد سے ماری سے بیاں اس سے بیاں ما کے موس سے سے بیاں ما کے موس سے بیان ما کی موس سے بیان ما کے موس سے بیان ما کہ موس سے بیان میں موس سے بیان میں موس سے بیان میں موس

ور عمير مقلد الأهوري كو اور يه من فلكم ہے يہ جو جِرب حد ريث كو ما علي ال كو الل ام سے کی جاتا ہے ور اور وحوری صدیث بائیں دو پر باس مدیث کھتے اس ب عضد مصور صلى التا عام و معلم ك بورى وريد يول ب كد مار ميل جرانى س جو فا قد ور يه ور حصد قريمل كال يرفيع (عن عيادة مسلم جلد صفحه ١١٩١ عدد مرد فل جديو صح به وتسالي جد وصح ديها و بود دو جد صعر ١١ وص الي سرة ٠ وو قد طد صلح ۱۱۱۰ ما تم جد صحه ۱۳۹ ٢٠) عن في سعيد مد جد ٢ صع ۱۱۱ بود و جدوص محد ۱۱ ما وحق مر ر ی حصیل ب مدی صفحه (۵) عل س مستود الانصاري" درد دابولغيم اصب الريد جلف صفحه ١١٥٣ مر د عل جايد ي ب شيد عد صحيه ٢٠١١) وهن عاشه كال عدر ١٠٠٠ من ١٠٠٨ عن عام ال في شعبه حلد صفي ٢١ ہے الا محاليا كر م الو صرحارة يك الاعلى . حس ماري فاكد وررايد قرش را می جاند سن مار میں بوقی ور ب صلی مدهدیا سم كا ما يس ورا فالتحريك علاوه أربيد قرمن ويص حاديث مترة تماسك تاسك سن حسب مارن قراءت كرمسددش ماديث تو تراش ودعهم المستاسة بوسه بالمردولاتي ورام المداد علو الفاسعة أن وولان من لا موت سے آئے ہے ممال کا بھی فرمانی ہے جم ال وبول حصول کا میک تی حکم مانے میں کہ مورہ فاتح محی و حب ہے ور مار و محی و جسا ے در موجے رس کے حکم ن صلاف درری عمر مقلد ہے کی یا حناف ہے ؟ دوسری بات سے معنوم اولی کہ آ عصرت صلی قد علیہ و سلم کے فرمال سے جب فأتحد وربار وزويون كاواحب ببويامعلوم موانو يورسية يقهن يتعديه بالت ثابينا بهوكمي کہ اس حدیث کا مقدتی کے ساتھ ہا سعل سی کیا مکتری بر مار وعلی معالد اور عير مقلدي كے بال محى وجب ميل باله حرم ب سعير مقلدي ه س مدیث ش معمدی کوشال کر کے س صدیث کا لکا، سیا یا سیل اکونکہ کر س حایث بن مقتری می شامل جوان س بر مار دعلی اللا تحد می و حب بوگی جسکه عیر

ہا جا ہے۔ اس می موہ بیشا ہے جسل ہے اس الدوں و اس ہے والے والے اس میں الدوں و اس ہے والے ہے والے اس میں الدوں ا اس سے مروع ور العرش حراسہ ہوش یا فقال فاعل ہوں اس میں الدم کے اللہ میں الدین اللہ میں الدین اللہ میں الدین اللہ میں اللہ

نبی کی مخالفت

المفاصل المنت في النواع المانية وأنه الكران صلى الدمان والملم الأ مج فضفاح من الأصلى الله عليه والسم إن ما السهم المنظ بعد أن اليه معاف الأمارة ے مارے علی کھتے ہی کہ یہ ہوگ و عوں رہے میں کہ م صر کے الدائے میں مراہ عالا کے علاق محفوق موں ای باتنے ماتے میں قرص پاک و محمد میں صدیت کا در معہ انچوں سے بیرو کے تارش کر کے میں حاد ی کس نے میں جو قرآل یا ساکے صاصابوں میں کہاہے ہی چینا ہوں یہ اپ ساری صول فقہ ل لتابول مے صرف بک مستند جو ریکیش میں رسی میں تج سوکری یا ک صلی الدعم وملم كوفوف مم الوصيق باست منهاج يدي مد قدر تحمل مام فر مجما ہو کہ تھی یا ک صلی صب و سلم کا صربور سے مرتن ب سے علم کے صلاف مام برصیدگی ماستاما ما ہوں جوار ماسے پا جھوٹ سے بازے ہے اسوں ے کہا ﴿ بیھے می صلی اللہ علیہ و سلم ہے قررہ یا تھا کہ فاتحہ ہے جیز ممار میں موتی ورتم س مدید کو میں است است اور مدید کی داست دست ہو؟ میں تے محد عربر یہ جب کی بات ہے کسی محتی ہے ۔ بہیں نکھائیہ ہم سرمسد میں ہی پاک ر مات مليل ماسنة المام صاحب كى بات منظ يلي المبيد إلى مات عوال بيش ا دره کی د ب جماری محی س می جم تحصة این که بدل علی بود ب حد بدت کو ماسطة این

مكه مدينة والاوين

سبده ما مال سے فرمائے کے رہار دی کے دیا اس سال مصبوط سے اور تمہاد کونے کا اللہ سے فرمائے کا کہ کہ کہ اور تمہاد کونے کا اللہ سے کہا کہ اس کے اور سے بھی بھی جا کہ اس کہ اور اس کہ اور سے میں بھی اللہ فر اس کہ اس دور سے سے دیے گا ہے یہ کم آ الل سامل مور تولی کہ سامل میں بالہ فر اللہ مرید را تعمی اللہ فر آئال سے مقامد بین سخاح من بین سے کول کتاب کی بال مدید بی اللہ مرید را تعمی ور تی سیلان سے بہت ما بد میں دیاجہ ور تی مطلوم ہوتی ہے۔ بین نے کہا آئے سے فر آئال کی بات سمی سے مقابد میں دیاجہ ورتی مطلوم ہوتی ہے۔ بین نے کہا آئے سے فر آئال کی بات سمی سے مان بد میں دیاجہ کور قریبات مورہ بین کے کہا آئے سے فر آئال کی بات سے حارج وردیا جبر بالل کور کے باتھ کی جون کر دیا جبر باللہ کورہ بین کی دور ہو کہ اس کور کو دیاد کی مطاب سے کہ جو میں جو بین کی رہا تھا کی دو تو دیاد کی مطاب کورہ وردی کتاب کورہ بین کی بین کا دری مدید و نار جو ور تو دیاد کی انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں انتاب کو تیجھ ڈ مکسیس و مدید فرد سے میں جا میں ہا

مترتزي كي سوره فاتحه

امول فے مک چرتم کیوں گئے ؟ رمضدی بر مرسم فاتح سے بوجائی سے علی ہے کہ سی سے تھی بڑا میں کہ مدرجہ بال حمالہ مناہ بیت ہے صربس ہے ہے مره بيب مستدى محى شامل به چر سر كيول فيض بي . مفتدى ب مرد عبره ي جوج فی ہے۔ پار می فے محمد مر سب بعادے مسلک بوجات تب سم صبح صرف تعلیب عطب الم هتا ہے باقی سب علموت رہتے ہیں و کول مسلس کھتا کہ اس سے جم حطید کے جمع بڑھ ہے بلکہ سب ہی تھے ہیں کہ جم نے خطبے و ماجمد بڑیا ہے کیو مکد خطب الحطب بمرسكي طرف العام وأيات ي طرح بم يحيد سرك مام وقر وسف واحجہ و مورث) سب کی طرف سے ہو حمی او مقدد کی تمار حمی فاعمہ و مورث کے ساتھ ہوتی ہے وہ بھی بن فرف سے میس ملک سے محت ہی کدرموں اقدار صلی الته عليه واللم من فرما يا حوامام من ساتم ما دين من أر من العبد لا ما كي قر من العبد لا يا اللي قر استاسید () (عن جایز موطا محمد صوره ۱۸۰۸ میشف می فی شهیه جلد صفحه ۱۲۰۰۰) ۲ - بودارو 🔭 د رقطی جلد صفحه ۴۲۴) (۴۶) حمد لند من شد د من الهاد موطأ محمد مد ام) عن في سريره كتاب القرة) صحاركوم ورست سابعس ، س حديث و رہ بیت کیا ہے۔ آپ بھی کیساط بے ایش مرب کے مام کی قر استفادی کے سے فالی سیل در کسی محق کتاب سے یہ دکی میں کہ حقی ہے جہ ہو لا مقدل کی عمار سمیر فاتحاد سرمت کے جوجاتی ہے دورہ تبورٹ سے لوب کیجے یہ س کردہ صاحب تھے اللَّهَ مي حاد بث صحيح بلي ؟ ش في كما فدورس من كو صحيح مره يا من الدر

بال مديية كى مخالفت

مسبور المحلي سب ومريد والأب بيها ب

(۳) آب ہوگ کھنے ہیں۔ جو مشائل حری ماروں بیل می مام کے بیچے فاتی۔ پیسے می مماد سیل ہوتی ور ماہ مالک او الد طلب فر، تے میں کہ حمری ممادوں بیل مام کے بیچے قر ق(فاتحدد سورت ، یہ کرسے (موطا صفی ۱۸)

اه ، ما ما ما ما د حو لند علي فره في الله كال مقدى آي آيسة كيل ور ما مي الله مي شدك اور كيل ما مي الله مع مدون الكبرى ملد عقو ما كيل معالفة ميل مدون الكبرى ملد عقو على آيسة كيل الله معلى المستور على الله معلى إو مستور على آيسة كيل الله معلى إو مستور على الله معلى عبد استادها وسد الراسط الله الله معلى الل

ه د این و این در این از میر اورد نام این این از منافی

- min - 1/2

ا کا القائم فرد نے ہیں کہ مام دی ہے رود کیا جہارہ کے اللہ اللہ میں تگریز ہے بعد میں گئریز ہے بعد میں گئریز ہے بعد میں گئریز ہے بعد میں گئریز ہے بعد میں مار مہیں۔ (معولی اللہری جدا ویل ہر تگریز کے ساتھ باتھ کا ماسلام مولوں شا التد صاحب مرتسری فرد کے میں جنالا ویل ہر تگریز کے ساتھ باتھ کمی تاست میں ہے۔ (فراول شامیے جد ۲ سعی ۱۵

 الم مالک فرما ہے میں کہ ممار جنارہ علی قراءت ہی [قرائی بڑھٹ) ہمارے شہر (مرید طیبہ) بھی اشمل مہیں ممار جنارہ صرف دعا ہے۔ بین ہے ہیں شہر کے ہال علم

ا ۱۹۹ موط مام مالک صفح ۱۹۹ تا صفح ۱۹۵ کی دو یامت سے طامر سے کے مام الک یا لیک افرار سے جمی میں صال واقع موسے سے آتا ہی ہیں سد هیم مقلہ میں یامکل معین مالے میں مار سے اور میں میں میں سے ایک میں والی کے محمی مام مارک فاعل میں سد میر علم سے میں میں میں میں میں سے

علی سے کھا میں در سے آپ وہ سوسے در سم در میں در میں ہو۔

علل عرب ہ کار وظاہر میں رہے ملاف ہے ہو ہم عو ان معالقیہ ہے ہو ہر

میں الدیم و اللہ میں میں سادے تعویہ وسے آپ و کئی حی ر

میں المار میں بین میں میں میں میں اور اللہ تعالی در میں گراگا وں کو

و ہے کا در سے و و در کا ورو رہ کھلا ہے ور لٹر تعالی کے جمت گراگا وں کو
و ہے دی ہے ہوں ہے ہوں ہو

كتناب ومديد

 کوسی با باہے۔ (مدولہ لکری جد صفید سے مقدین) گر غیر مقلدین کا محمد ہے گرام یا مقدین کا محمد ہے گرام یا مقدی ہے مقدی ہے استادہ میں سورت فاتح نہ برسی آو من رباطل سے۔ (اسآوں عماسے مدین جد و صفیدہ)

(۱۷) ماد جنارہ میں جو آسے بڑھی جائے سی بھی علمت سنام بٹل کوئی حمالات سیس نیوی شرح مسلم جد اصفی الاس قدامہ جند اصفی الاس قدامہ جند اصفی الاس میں جاری مت کے طلاف عمر مقلدین کے ثرومیک ماڈ جنازہ بدئید مواد سے بڑھا ست ہے۔ ویادی شاہر جاری معلم میں)

(۱۱) ایم مالک قرارتے ہیں کہ ہیں جنازہ کے مسجد میں دکھے جائے کو مروہ محجتا ہوں مدوال لکبری حد صفی ایا الگر عبر مقلد کے میں کہ سعیہ میں مارق مار پھی مستحد میں سارق مار پھی منت سے در س سے مکار کر یا سست کی مخاصف سے سان مسل صفی ماہ جوا یہ سال مدوا یہ سال مدون فقی ما ا

(۱) ادام الک ایک و کعت و ترک بعد قرارت میں اسمارے بال بن بر واکل عمل سین اور استان میں بر واکل عمل سین سے محم ر محم ر محم ر کعت میں ۔ تمین اور موطا صلی اور معلم مطلع کیسے میں ۔ تمین و ترم مطلع کیسے میں ۔ تمین و ترم معلم علی میں ۔ (عرب حاوی صفی ۲۳)

اور ارالک قرآن آمن است سے تامت کرتے میں کر گھوڑ صال مہیں، واقا صفحہ است میں است میں کر گھوڑ صال مہیں، واقا سعی ۱۹۳۰ کا کم میر مطلعین مرسان سی ساکسی بلکہ گھورے کی قربان کا تحمر سارچا ہے ہیں۔ ۱۹ میں مامک کے مرد کیک قربانی کے تین دن ہیں۔ اموطا صفحہ ۱۹۰۰ کا گر عیر مظلع ہے وں قربانی کرتے ہیں۔

(عود) عام مامک قرمات میں کہ رمصال کے بعد خوال میں چھ سارے میں ہے کسی کیا۔ ایک علم دفقہ کور کھنے مہیں و سمان سے کسی کا میدرورے رکھ میں گھے مہیں ہیں چھا ہے کہ مارے کی ایک میں کا میدرورے رکھ میں مہیں مہیں میں چھا ہے بلکہ ال علم ال کو مکروہ محجتے ہیں ور ان کے بدعت بوسے کا جوف مسلم کرتے ہیں کہ وال میں اس کو رمعنان کے ساتھ یہ ملا میں۔ و مودہ مسلم

سیرید مام واللہ ن۔ بیمامطوم ہوتا ہے کہ صدیوں سے میں جماعت کے عمال ماہم

المدينة الراعل فلللى للد طلبية سلمكي حدست سنة حال ينس الا حالت ويكو كرون لير محلت

امت تی و ب صد فوس ہو کہ یا مرم سام بیر رہاں سی للد علیا و سلم كا

مسلمي حمال بالمحرات مسلمال فمع جوالية بين بومال يون على مث كالمام جراد

مد ال دريك كامنع مو كاللي سرمن بات مع كر دعوى توست كامور كير

صاحب ست معلموں نے تھر مدید طب ش اس دعوے ، توم کا کوئی حصد تھی ، بو

ملاطين أسلام

انهول في كما آپ فين قريد كاب كر تمام ساهين سدم حمى رے

توں سار درایا ہوکس رکس مام فادہدا رم ایس سے ماہی کے جاند عجي اليه ورسيري ويل يرسي كريه صاحب كرماري من كالعطب ور تساء کے مہدے ن کے مقلد یا سے پاس رہے ہیں عدار شامی س کی ضرب اس فره سندس كه حدالت عباسير حمل كالدث حكومت تقريبا ياج موسال معدس النال كروقاص دمق ع بعى تيج مام حل تعصب كساجرع برماشاه يها ب کے بعد سلاطیں سلجوتی ور او ردی سب سے سب سعی تھے ور علاقب عش با تھی تعلی تھی اور ان کے قاضی محتی بھی شامی ہے یہ ۔ تاب تو توسال ہے ساطین سلام همي گرد سے بين۔ مصرت شاه دي الله محي فريات بين د در جميع بند رو مجميع قاليم بارشابان خنفي مدوفصاة و كرثه دريال. كرعوم حنمي كلمات هبرت صفحه ، ا اللهن تمام ملکون ور شهرون بین باوشاه محنی هی ور مکر قامتی میشوندر مهی ور سز عوام معمی بل محص ووسی صدی سے جودموس صدی سے اسط کے تقریبا با اہ سوسان فرطین شریعیں کے جادم عشی ہے اس سے بعد میں لک تسلی میں۔ ال قرال مادر المال مديث مكو لهجي التدائيال في حكوست على كر سند مدست حرمي شریقین کا موقعه تهیں ریابہ ن کی حکومت لو کجاء ن کا وجود میں ر مشان شهروں ہیں

مولانا لتاء الله كااعتراف حق

غیر مقلد ین کے شیخ اسلام نے ۱۷ کمور ۱۹۳۴ وکو میک علال ہے ارقہ
و ر ر حال الل حدیث مرتبر میں شارع کیا اس میں فرماے ایس یہ ور ن سام اللہ میں مسلس میں اللہ اس میں فرماے ایس یہ ور ن سام اللہ میں مسلس مقیم میں اجمد کا دولا با احد صاحب داوی ماس اللہ میں مقد میں مام میں اجمد کا کوئی مدرسہ ہے مد رباط ر و بیگر میں صدمت سے مدر باط ر و بیگر میں حدمت سے این حدیث میں جامت کے وہال موجود میں مدرس جام صدر کا دہاں مدرسہ میں مدرسہ کا دہاں مدرسہ میں حدمت سے اللہ اللہ میں مدرس میں حدید میں جام صدر کا دہاں مدرسہ میں مدرس میں حدمت سے اللہ میں مدرس میں حدید میں حدید میں اللہ میں مدرس میں حدید میں حدید کا دہاں مدرسہ میں مدرس میں حدید میں مدرسہ کا دہاں مدرسہ میں مدرس میں مدرس میں مدرس میں میں مدرس کا دہاں مدرسہ میں مدرس میں مدرس میں میں مدرس کا دہاں مدرسہ میں مدرس میں مدرس میں مدرس کا دہاں مدرسہ میں مدرس میں مدرس کا دہاں مدرس میں مدرس میں مدرس کا دہاں مدرسہ میں مدرس کا دہاں مدرس میں مدرس کا دہاں مدرس کی مدرس کا دہاں مدرس میں مدرس کا دہاں مدرس کی مدرس کی کو میں مدرس کی کو میں مدرس کی میں مدرس کی کو میں مدرس کی کا دہاں مدرس کی کو میں کو میں کی کو کر کو کو کو کر کو کر

(عالمگیری جلد ۹ صفحه ۸۱۲) خدا کاخوف کرو کیا اس کانام شراب کی گفلی حجی ہے؟ مادے بان فریداب کی طرح نا پاک اور آپ سے بان فریاک (فرل الارار جلدا صفح ٢٩) المول في محما مجر مشراب بالوسفي كاكبياتصد بي الم في كما ا بابوسفی خرنہیں ہے اس کا نام بحتج یامثلث مفامکیری سے بیان کیا ہے۔ **یس نے** محما الماحتى الولوسف" كاوصال ١٨٩ مديس بيد - آپ لے عالمگيري سند حواله ديا جو ١١٨ ول كتاب بي جب كرنساني ٢٠٠٥ و يؤكر صحاح سنة عن شامل بيداس عن بيء عن ابرا اہم قال لایاس بنہ نیا ہخنے " لبینے لیمنی شیرہ کے چینے میں کچے قباحت منہیں تواگر ۔ قامنی صاحب نے ہارون دشیر کوشیرہ کے پہینے کی اجازمت دی تو یہ کس عدیث کے خلف ہیں۔ آپ کوئی آیت یا حدیث پڑھیں جس میں بختیج کو حرام قرار دیا گیا ہو۔ ادر بخارى و وه عن بسيك معترت مر والوعبيدة إن جراح اور معاذين جبل في طاء مثلث کا پینا در ست رکھا ہے۔ (، کاری متر جم جلد ۲ صفحہ ۲۸۰) کیا ان حفتر است کو مجمی قاصی الواوسف فنوى دے آئے تھے۔ آپ صرف اور صرف مکید جالہ ویں کرفتہ حتی میں خرے ایک اطرے کو بھی علال یا یا ک محاکیا ہو۔ ورنداس جموث سے وب کریں۔ انهون في محما ليحية بين فم كالفظ و كلاتا جون در مختار بين صاف كماكه فمريس گندم کو جوش دیا جائے تو دہ کئی بار جوش دے کر سوکھائے سے پاک بر جاتیا ہے۔ من مقد در مختار و کھائی کہ اس جس سے جر میسول شراب میں بکائی جانے وہ سجی یا ک مند ہوگ اس میں فتری ہے۔ (صفحہ ۱۶۱) آپ نے یا تو خیانت کی ہے یا جالت ے ایسا کتا ہے۔ میر بی نے ٹن الاہرار و کھائی کہ ہمپ کے بال ٹو تھری یا ک ہے۔ خریس لیکا یا ہوا کیسوں پاک ہے بلکہ خریس آٹا گوندھ کر روٹی پکائی جائے تو اس کا کھانا بھی علان ہے۔ اس نے کھا آپ کے ہدایہ عن کھھا ہے کہ شراب کا سر کہ بنانا جائز ہے۔ اس نے دکھایا کہ صاحب دایا نے ساتھ می عدیث می دی ہے : خیر خلکم خل حدو کم مترین سرک ده ب جو شراب سے بنا یا جائے۔ اور آب کے بال بھی میں

ہیں۔ یہ درست ہے اور بجا ہے۔ اخر سلاطین حملی کیوں نہ ہوتے جبکہ حقی نقدنے مشراب اور زناکی کملی جین دے رکھی ہے۔امام ابولیسف بادون رشید کو خود شراب بناكر بالدف تقداس شراب كانام ي ابايوسفى تحاسص في محما سست راي جسارت ہے کہ تمام سلاطین اسلام کو زاقی اور شرا بی کہا جائے ادنیا کھل کر تو شاہد کسی کھنے كافرة بحى آج مك يد محا مد كا اوراس سے براى جسارت يہ ب كر شام فتهات اسلام كو مشراب اورزتا كا جائز قرار دين والانحما جائے۔ نبي اقد من صلى الله عليه وسلم فقاكو خيرا در فقها، كو نسياد فرماتهي اور آپ لوگ فقاكو شراور فقها، كو اشرار قرار دي. تیام حشر کونیں مذہو کہ اک کلیجی گئی كرے ہے صنور بلبل بيتان أوا مجى م تحصرت سلی الله علیه وسلم نے بالکل بجا فرما یا تحاک اس است کے اخر میں ایسے لرگ ہے تھی گے بڑوای امت کے اسلاف کو تعن طعن کہا کری گے۔ اس غربان رسول کی صدافت کا غیر مقلدین قے منگھوں سے مشاہدہ کروا دیا۔انہوں نے تھاعالکیری میں شراب کو جاؤ کھا گیا ہے جو بادشاہ کے لئے لگھی گئی ہے اور شراب ا بابوسنی کاؤکر بھی اس میں ہے۔ بیں نے عالکیری کا اردد ترجم اس کے سامنے رکھ دیا۔ وہاں لکھا تھا : "خمر کے چیچھم ہیں۔ (۱) اول یہ کہ خمر کاتھوڑا بیٹنا اور ہست پینا سب حرام ہے اور اس سے دوا کے طور بر بھی انتظاع حرام ہے۔ (٧) دوم ہے کہ اس کی حرمت کامتکر کافر ہے۔ (٣) سوم ہے کہ جس طورسے لوگ متاع (الانده) حاصل كرتے ہيں مثلاً ج وب وغيرہ كے طور ير خركے مالك جونا يا دوسرے كو مالك كرنا ب بھی حرام ہے۔ (م) حیادم بیاکہ خمر کا تقوم باطل ہو گیا حتی کہ خمر کا تف کرنے والا صامن مذہو گا، یعنی کسی نے کسی کی شراب انڈیل کر حنائع کر دی تواس کو شراب کی قیمت نہیں دین رہے گئے۔ (۵) اہم ہے کہ قرمشل بیشاب اور خون کے مجاست علیظہ ہے۔ (۱) مشعقم یاک اس کے تحورا یا ہست بینے سے حد سٹری داجب ہوتی ہے۔

کیونکہ قاضی صاحب کو ضلیفہ مهدی نے اس عهدہ ہم ڈائز فرمایا تھا۔ مجر خلیفہ بادی کے ار مند میں مجی وہ اس عدہ مرفار وہ اس کے جد بارون رشیر کے زمان میں مجی دہ اس عهده بر فائز رہے المقدم كتاب الخراج) معشرت قامنى صاحب كا توخوف خدا بيل يہ جاں تھا کہ خفری ہمادی میں مست میریشان تھے اور قرما نے کھے کہ اللہ کی قسم میں لے مذ لیمی بد کاری کی امته مجمی زندگی مجر میں ایک در ہم مجی حرام کا کھا یا اور پر زندگی تھ کے فیصلوں میں مجمی ناانصافی کے بان ایک مرتبہ تاانصافی ہوئی کہ میں ہارون رشید خلینہ کو کچے تمتیلے سنا رہا تھا کہ ایک عیسائی آیا۔ اس کے دعوی کہا کہ قلال باغ غدید نے تھے سے عصب کیا ہے۔ عل نے ظلیہ سے نوجیار اس نے کما وہ تو مجہ ضلید منصور ہے میراث بین طاہے۔ میں نے عیسانی سے کہا کہ تیرے یہی کوئی گواہ میں ا اس من محمانهیں محوادة فسين اب خاريد س علم لين دال من تشايد س قسر لي اس فے صم اتھائی اور عیسانی چان گیا۔ اب میں اس مید در رہا ہوں کہ میں لیے حیسانی کو خلیفہ کے ساتھ بٹھا کر یہ مقدمہ کیوں نہ سنا۔ اس مر رو رہے تھے۔ (مناتب ڈہبی صلی ۶۴) حصرت قاصی صدحب بیمار تھے آزہ لی کامل نے حصرت عبدالرحمن بن القواس ے فرمایا کہ قاصی صاحب کی وفات جو جاتے تو تھے بھی خبر دیتا۔ عبدافر ممن فرالے ہیں ہیں باہرنکلااور قاضی صاحب کے کھر کی طرف کیا تو قاصنی صاحب کا جنازه بالكل نيار تحايش موجااب حضرت خواجه معروف كرخي كويتان جاؤل أويش تحود جنازے سے رہ جاؤں گا اس کے بیں نے نماز جنازہ پڑھی اور مچر آکر حضرت معروف کر فی کو خبرول ، آپ کوسن کر بہت صدمہ دار حصرت معروف کو جی لے فرمایا اس بن می راست على في خواب و سكياكر ش كويا جنت على داخل موا مول و لو الك بست شانداد محل د مكيا مين في يوجها يدكس كالمحل ب تو محيد بنايا كمياكريد تاضی ابو بوسف کا ہے۔ میں نے بوجھا الیے عالی شان محل کے دوحق دار کیے ہے آنو بتا یا گیا کہ انہوں نے لوگوں کو نوب علم سکھا یا اور لوگوں نے ان بر کئ بے بنیاد

ب: اما الخدو الا اصلاخلا فيصدو حلالا شراب مركد بن جائے قو طال ہے۔ (اُرُلُ الارار جلدا صفحہ ۱۹۸۵) ليجية بهاري بين بھی ہے كہ مصرت ابو دروار "في فرما ياك شراب (تمر) بين محجلي وَال دين اور سورج كي دموب بين ركد دين آو اب وہ شراب شين رائتي بين مركد بن كر طال ہے۔ بخاري توبدا بيت ميلے تھي كئي ہے۔ شراب شين رائتي بين مركز بن كر طال ہے۔ بخاري توبدا بيت ميلے تھي كئي ہے۔ پيلے اعتراش اس بركرنا چاہيے تھا۔ اب موصوف كي گئي كہ بال شراب كا سركہ بن جائے آواس كے طال بولے بين تو شك نہيں ہے ليكن آپ كو معلوم بيونا چاہيے ابن جاسف قاصى كي بناراس نے بارون رشيد كو فتوى ديا تھاكرا ہے باپ كى لوناى سے توب كي ديا تھاكرا ہے باپ كى لوناى سے توب كي موسوف تا توب كو توبى ديا تھاكرا ہے باپ كى لوناى

فاضى الوايسف وحذ الثدعل

آپ کے نواب صدیق حس خان بھی لکھتے ہیں ، کہ واقعہ بالکل ہے اصل ہے۔ (کشف الالتیاس صفحہ ۲۰۹) اور پھر آپ نے جواس سے تیجر لکالاہے کہ اس وجہ سے بارون دشیر نے قاضی صاحب کو قاضی بنایا میہ نوجہ است کا مست واکر شرہے

الزمات لكات (مناقب وابي مسفير المام عمد على كامل محدث اعظم ایدال وقت نے خواب می انسین و کھیا ور او جیا محد اسیا کزری و فرما با التُدين فرما يا من في محجم علم كا خزارة بنا يا تحاواس في كوني عذاب شبير، حياجت میں چیلا جا اور جیں اس عظیم الشان محمل ہیں ہوں۔ بیں لے نوجھا قاصتی ابو بوسف محمال اس ؟ فرما يا وه محير عد مجى بالدسانا الت يران ، مجريس في نع جيا المام الوحنيف كمال بس به فرما باوه تو کن درجے تم سے بلند بس- (بغدادی جلد اصفی ۱۸۲) میں فی علما جو لوک صدیوں ہے جنت تشمین ہیں ہے۔ دو تھئے کھے کہ قاضی صاحب نے ایک عیلہ بتایا کہ آدھی او نڈی کی رہے کولو، آدھی ہے کر ددادر یہ واقعہ تو تنظمیب بغدا دی نے سندے لکھا ہے۔ میں سنے مجایہ تنظمیب نے جلد موہیں لکھا ہے جنبکہ جلد مومس اس کی ستد کے را دی عمد بن آئی التذہبر کے بازے ہی تو دلتھ آئے ہیں کہ کان مکذابیا قبیع الکذب خانهره کیمنی وہ فعلم کھلا برترین جموٹ ہیان کرتا تھا۔ پھراس سند میں حمادین اسحاق موصلی ہیں سیہ دونوں پاپ بیتیازمانیہ کے مشہور گویے تھے الیے جمولوں اور گونیوں کی روایت سے ان جلیل القدر الربی مهمتی نگائی جاتی ہیں۔ انہوں نے کماشا مد بعض طواقع نے اس قسم کے واقعات انہوں نے ذکر کئے ہوں کہ امام شافعی جب عراق کئے اور ضلیفہ بارون رشید کی تجلس ہیں پہنچے ، ضلیفہ كرساسة قاضى إيو يوسف" في المام شافعي كوبست كرانا جابا المخربارون المرشيد سف ان دونوں کا مناظرہ کرا یا جس بی قاضی ابولوسف کوبری طرح شکست ہوئی۔ یہ کنتی بری بات ہے کہ قاضی صاحب نے محص صدسے ان کو گراتے کی کوسٹسٹن کی ا حالاتكدا نهيل توعالم كى حوصله افزائى كرنا جابية تحى اوريه واقعد سند كم ساتح مذكور ہے۔ بیں نے کماکہ اس کی سند علی عبداللہ بن محدالبلوی ہے جس کے بادے عل الم وار تطي فرائية من كدوه جوفي عديشي مراكرا تحاد

(مزان الاعتذال جلد اصفحه ١٩١١)

جب دهرسون پر ک صلی الله علیده معم مع جموث بواتها تھا تو قاعنی صاحب م کیوں نا ہو لے گا ؟ اس شد کا دو سرا را دی احمد بن موسی امنیار ہے۔ جس کو میزان جس فتبی نے حمیدین و حطی کما ہے۔ (جلدا صفحه ۱۵) ایے جمولوں کی روا بات سے آب المركبار وسنمني الكف بي واوراس واقعدك جوفابوك بسباء يري الديني عمادت یہ بھی ہے کہ حضرت امام شافعی محمداد میں عراق تشریف لائے جبکہ اس ہے ووسال قبل عقرت قاضی صاحب وصال فرما عِلْمَ تحصر كبيد وه دوسال محدقم سے انح كر مام شاتمى سے مناعرہ كرنے سے تھے 17س لوگوں كا عجب معاملہ بياراتكار م آ ديو بخاري ملد ۽ صفحه ٩٩٢ کي مديث " قرب ٽوا قل " ادر مسلم عِلدا صفحه ١٣٠ وکي صربيت الااتراطانصتوا كالكاركردوة ورمالة في آوتوالي تحوية تصول كووى اسافى عديرا ورب وے دو۔ انسول کے محمایہ جن ساطین اسلام پر آپ فرکر تے ہیں بیدوی توہیں ک حرم مکہ عن ماڑھے پانچ سو ساں ان کی حکومت میں جار مصطبے رہے۔اللہ مجلا کرے سعودی حکومت کا اب ایک بی معملی بديش في كما جب چار مصلے تھے، تهار مصلی اس وقعت بھی شہیں تھا اور اپ ایک ہے تو تقسادا اب بھی شہیں ہے۔ ہاں اس ے اشاپیز چاکہ اہل سنت کے مذہب جاری ہیں۔ آپ کا اہل سنت ہیں تھی مجی

وہ کے بارون رشیدے کہ مکرمہ ش ایام شاقعی اور امام ابولوسف کا مناظرہ کرایا جس بین شات ایام بالک تھے۔ اس بی اذان اصاع اور وقف کے سائل زیر بعث آنے جس بین بارون رشید کے سامنے ابولوسف کو شکست کاش ہوتی اور آپ بعث آنے جس بین بارون رشید کے سامنے ابولوسف کو شکست کاش ہوتی اور آپ نے ایام ابوصنیف کے ان تین مسائل کو چھور نے کا اطلان کر دیا۔ اس کان کو سنتے بی عوام میں ایک کھلی تاریخ گئی اور آوازی آنے لگی آپ یہ کیا کہ رہے ہیں۔ عوام میں ایک کھلی تاریخ گئی اور آوازی آنے لگی تاب یہ کیا کہ رہے ہیں۔ والمریق تھدی شخصہ اللہ کو توڑتے ہیں اور امام صاحب کے ذہیب سے سند موڑتے ہیں۔ والمریق تھدی صفحہ ۱۱) میں نے فودا آبوا ب ویا ایام اس الوی تی نے سند آس کا تذکرہ کیا ہے اور

لکھا ہے کہ مید مشاعرہ ۱۸۲۲ دو جس ہوا۔ اب ار کان مشاخرہ ہو عنور فرمائنیں۔ بارون رشید وہ او بیں خلیفہ بڑا اور ۱۹۳ء میں وفات یاتی اور ایام مانک مجو اس مناظرہ کے ڈاٹ بتائے جاتے ہیں وہ 4ء ویس متاظرہ سے یانج سان میلے دصال قرما گئے تھے اور میلے مناظر قاصتی ابو بوسطسهٔ اس مناظره سے دوسال قبل عدد دین وصال فرمائے اور اہام شانعی مهداه میں توامام محد مے بڑھنے عراق کتے جونے تھے وہ طالب علم تھے وا مجی يحيثيت عالمان كاتعارف ى د تعاه انسول في ٥٥٥ و على اجتباد كا آغاز كميار تي سال تقريباً غرب الديم مرتب فرمايا ، كير مصر تشريف في اور وبال غرب جريدك تعدین شروع فرمالی۔۱۹۰۴ء میں وصال فرمایا. تھراس مناقرہ عی یہ ہے کہ حضرت ابوسعید فدری موذن رسول تھے جس کا کوئی اُوٹ کسی مدیث کی کتاب جس نہیں۔ اس مناظرہ میں ہے کہ بلال کے بوتوں نے بتایا کہ بلال کیاؤان میں ترجیع تھی۔ دی كسى جاريخ بين بلال أسك اوتول كافيوت ان ي ان كي مديد من سكونت تابت الماور تھر یات احادیث متواترہ کے خلاف کہ کشب احادیث میں حضرت بلال سے عدم ترجیع والی المان می متواتر ہے۔ (طحطاوی) یہ سب باتیں اس فرضی مناظرہ کے جھوٹے ہونے کے دلائل آل، بال ہو نتیجہ ذکر کیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ دوسری صدی میں حرمن شریقین ش امامصاحب کی تظلید اس قدر مصبوط تھی کہ عالی تو کیا قاضی التصناة کو تھی وہ امام کی تقلبہ سے لکلتا یہ دیکھ سکتے تجے اور اس پر تھی شور اور للسلي يج جاتي تحيين اس تعليني بريدي بارون رشيد في الكار كمياسة المام الكب في مندي امام شافتی اور امام ابولوسف نے جس سے معلوم ہوا کہ اس وقت تقلید شخصی کے د جرب بیسب کا اجماع تھا۔ جو لوگ یہ جھوٹا پرو پگتڈہ کرتے ہیں کہ جو تھی صدی تک تقلیہ شخصی کا د جو ب تو کیا د جو د تھی نہ تھا ان کو اس جھوٹ سے تو یہ کرتی جائے۔اب واصاحب فرمائ لكا الحدالله ميري يست مي غلط فهميال دور أو كما الم ش جركسي وقسته دو پاروحانشر بهون گا۔